باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
APNS ممبر آف ABC Certificate
روزنامہ
بلوچستان لائنز
کوئٹہ
Email.balochistanlines@gmail.com
چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی — ایڈیٹر محمد بلال خروٹی — Ph:081-2827012

جلد نمبر 18	بروز بدھ 20 مئی 2026ء 1447ھ ہجری	صفحات 4 قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 280

ملک میں دوبارہ آزادی ہو، صاف و شفاف اور منصفانہ انتخابات کرائے جائیں، مولانا فضل الرحمان

رواں مالی سال شرح نمو 3.6 فیصد، کل قرض معیشت کا 73.8 فیصد رہنے کا امکان، مہنگائی کی اوسط شرح 7.2 فیصد متوقع

قیمتوں میں اضافے سے نہ صرف درآمدی بل بڑھا بلکہ مہنگائی پر بھی دباؤ آیا جس سے عوام کی قوت خرید متاثر ہوئی۔

اسلام آباد (اے این این) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے اعتراف کیا ہے کہ مضبوط پالیسی اقدامات کے تسلسل نے پاکستان کی معاشی بحالی کو نہ صرف سہارا دیا بلکہ معیشت کی بیرونی جھٹکوں کے مقابلے میں مزاحمت کو مضبوط کیا تاہم مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کو پاکستان کیلئے ایک بڑا بیرونی خطرہ قرار دیتے ہوئے زور دیا ہے کہ پاکستان کو کاروباری اور پیداواری شعبے میں
بقیہ 4 صفحہ 3 پر

ٹیلی میڈیسن اور مصنوعی ذہانت صحت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں لاسکتی ہیں، چیئرمین سینیٹ

پاکستانی قیادت نے امریکہ ایران کشیدگی کم کروا کر دنیا کو تیسری جنگِ عظیم سے بچایا، چیئرمین سینیٹ

تاجروں اور سرمایہ کاروں کے مسائل کو سنجیدگی سے زیر غور لایا جاتا ہے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

اسلام آباد (پی ایم آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے
بقیہ 1 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: وزیراعظم محمد شہباز شریف کوئٹہ میں نیشنل ایکشن پلان کی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث بلوچستان شدید گرمی کی لپیٹ میں

کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں ہیٹ ویو اور کلاؤڈ برسٹ کے خطرات، ریسکیو اداروں اور محکمہ صحت کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات کے باعث بلوچستان کو رواں سال شدید اور غیر معمولی موسمی حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ماہرین موسمیات نے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں خصوصاً کوئٹہ، سبی، نصیر آباد، جعفر آباد، تربت، دالبندین، چاغی اور
بقیہ 2 صفحہ 3 پر

لائیو اسٹاک کی بڑی 'قربانی'، سرکاری فارم سے 400 دنبے غائب

نامعلوم شرپسند کوئٹہ مسلح فارم سے راتوں رات پورا ریوڑ ہانک کر لے گئے، اعلیٰ سطح پر تحقیقات ناگزیر

کوئٹہ (یو این اے) عید الاضحی کی آمد اور قربانیوں کا سیزن شروع ہوتے ہی محکمہ لائیو اسٹاک بلوچستان کی ایک بڑی "قربانی" سامنے آئی ہے،
بقیہ 3 صفحہ 3 پر

پاکستان کی ترقی بیرونی حمایت یافتہ دہشت گردی سے نہیں رک سکتی، آرمی چیف

بلوچستان میں پائیدار امن، استحکام اور معاشی ترقی کے قیام کے لیے عوام دوست پالیسی حکمرانی انتہائی ضروری ہے، سید عاصم منیر

ملک کی ترقی کا سفر جھوٹے پروپیگنڈے، فیک نیوز یا بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی سے روکا نہیں جا سکتا، آرمی چیف

کوئٹہ (یو این اے) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف جنرل سید عاصم منیر نے کوئٹہ گیریژن کا ایک اہم اور مصروف دورہ کیا، جہاں انہوں نے پاک فوج کے افسران، اساتذہ
بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کوئٹہ ایئرپورٹ سے باہر آ رہے ہیں

پاکستان سمیت 10 ممالک کے وزرائے خارجہ کی گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت

صدر ٹرمپ کے دور میں پاک امریکہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے، دونوں ممالک کے تعلقات باہمی اعتماد اور دوطرفہ تعاون پر مبنی ہیں، محسن نقوی

ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی امریکی کمپنیوں کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی گئی ہے، براہ راست پروازوں کے جلد آغاز کے خواہاں

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی و وسطی ایشیائی امور پال کپور نے ملاقات کی۔ ملاقات میں قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر، وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری اور وفاقی سیکرٹری داخلہ بھی شریک تھے، جس میں پاک امریکہ تعلقات اور مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں ممالک کے درمیان
بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پاکستان نے قرض میں کمی کا فریم ورک آئی ایم ایف کو پیش کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے قرض میں کمی کا فریم ورک عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کو پیش کر دیا۔ آئی ایم ایف کو پیش کردہ فریم ورک کے مطابق اگلے سال قرض جی ڈی پی
بقیہ 9 صفحہ 3 پر

تربت کے علاقے ملک آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ، سی ٹی ڈی کا ایک اہلکار جاں بحق

نامعلوم حملہ آور فائرنگ کے بعد فرار، سیکیورٹی فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن اور تحقیقات کا آغاز

تربت (یو این اے) ضلع کیچ کے صوبائی دارالحکومت تربت کے نواحی علاقے ملک آباد میں بدامنی کی ایک افسوسناک واردات کے دوران مسلح افراد نے فائرنگ کر کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) کے ایک اہلکار کو قتل کر دیا ہے۔ پولیس اور سیکیورٹی ذرائع کے مطابق، سی ٹی ڈی اہلکار ملک آباد کے علاقے میں موجود تھا کہ اچانک نامعلوم
بقیہ 7 صفحہ 3 پر

تربت پولیس کی سری کہن میں بڑی کارروائی، غیر قانونی طور پر مقیم 90 افغان باشندے گرفتار

حراست میں لیے گئے افراد میں 26 خواتین بھی شامل، فارن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تھانے منتقل

تربت (یو این اے) تربت پولیس نے شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے تحت ایک بڑی اور کامیاب کارروائی عمل میں لائی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ایس ایس پی کیچ کی خصوصی ہدایات پر پولیس کی بھاری نفری نے تربت کے علاقے سری کہن میں خفیہ اطلاع پر سرچ آپریشن کیا۔ اس کارروائی کے دوران غیر قانونی دستاویزات پر پاکستان میں مقیم 90 افغان
بقیہ 8 صفحہ 3 پر

وفاقی حکومت کی ترجیحات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، احد چیمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ ترقیاتی پیش رفت کیلئے بیرونی اقتصادی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کو وفاقی حکومت
بقیہ 10 صفحہ 3 پر

پشاور ہائی کورٹ میں کسٹمز کلیئرنگ ایجنٹس کے مقدمہ کی سماعت

وفاقی حکومت و متعلقہ حکام کو نوٹس جاری، پوائنٹ سسٹم اور قواعد و ضوابط کے بعض نکات مزید عدالتی جائزے کے متقاضی قرار

پشاور، کوئٹہ (یو این اے) پشاور ہائی کورٹ میں طارق شیخ انٹرنیشنل بنام وفاق پاکستان و دیگر کے عنوان سے دائر آئینی درخواست پر معزز عدالت نے ابتدائی سماعت کے بعد وفاقی حکومت، کسٹمز حکام اور دیگر متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا ہے۔ درخواست گزار طارق شیخ انٹرنیشنل ملک گیر لائسنس یافتہ کسٹمز کلیئرنگ ایجنٹ ہے، جس نے عدالت کے روبرو موقف اختیار کیا ہے کہ حالیہ متعارف کردہ پوائنٹ سسٹم اور متعلقہ قواعد و ضوابط و ایس آر اوز کے بعض پہلو آئینی، قانونی اور اصول انصاف کے تناظر میں
بقیہ 11 صفحہ 3 پر

ایرانی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں من مانا اضافہ روکنے کے لیے کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کا بڑا ایکشن

اے ڈی سی جنرل انور کاکڑ کا فوری نوٹس، راتوں رات 290 روپے تک پہنچنے والی قیمتیں انتظامیہ کی مداخلت پر قابو میں

کوئٹہ (یو این اے) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے شہر میں ایرانی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اچانک اور غیر معمولی اضافے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے عوام کو بڑا ریلیف فراہم کر دیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) جنرل کوئٹہ انور کاکڑ کی بروقت اور مؤثر مداخلت کے بعد شہر بھر میں ایرانی پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کیے جانے والے
بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پیکڈ دودھ پر جی ایس ٹی کو اٹھارہ فیصد سے کم کر کے دس فیصد کیا جائے، ڈیری ایسوسی ایشن

50 فیصد دودھ کو دھارے میں لانے سے ساڑھے سات ٹریلین روپے کا ٹیکس حاصل ہو سکتا ہے، عثمان ظہیر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ڈیری ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ پیکڈ دودھ پر جی ایس ٹی کو اٹھارہ فیصد سے کم کر کے دس فیصد، قیمتوں کی حد (پرائس کیپس) کا خاتمہ، ڈیری پروسیسنگ کیلئے سبسڈائزڈ انرجی ٹیرف (بجلی گیس کے نرخ)، نیشنل ڈیری پالیسی کی تیاری، ملک بھر میں کم از کم پاسچرائزیشن قانون کا نفاذ، اسلام آباد، لاہور میں
بقیہ 15 صفحہ 3 پر

وزیرِ صحت اور ڈاکٹر ثانیہ نشتر کی ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کے موقع پر ملاقات

ویکسی نیشن کوریج میں بہتری، شراکت داری کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال اور ویکسی نیشن کے بین الاقوامی ادارے گاوی کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ثانیہ نشتر کی 79 ویں ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کے موقع پر اہم ملاقات ہوئی، جس میں پاکستان میں ویکسی نیشن کوریج میں بہتری، شراکت داری کے فروغ اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت صحت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر صحت نے ڈاکٹر ثانیہ نشتر کا شکریہ
بقیہ 14 صفحہ 3 پر

حجاج کی خدمت عبادت ہے، وفاقی وزیر مذہبی امور

مکہ مکرمہ (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف نے کہا ہے کہ کتب ناظمین مشائر مقدسہ (منیٰ، عرفات، مزدلفہ، جمرات) میں پاکستانی عازمین کے ساتھ اپنا رویہ اور انداز گفتگو
بقیہ 13 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: ایران کے لیے پاکستان کے نامزد سفیر عمران احمد صدیقی نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان گندھارا تہذیب کو نسلوں تک منتقلی کے لیے پُرعزم ہے، اورنگزیب خان کھچی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کی اہم ترین بدھ تہذیبی مراکز میں سے ایک کے امین ہونے پر فخر محسوس کرتا ہے اور گندھارا تہذیب کے عظیم ورثے کے تحفظ، ترویج اور آئندہ نسلوں تک منتقلی کے لیے پُرعزم ہے۔ گندھارا تہذیب اور گوتم بدھ کی تعلیمات انسانیت کو برداشت، بقائے باہمی،
بقیہ 16 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی انٹرنیشنل نرسز ڈے 2026 کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے ہیں

کراچی، ایف آئی اے کی کارروائی، جعلی دستاویزات تیار کرنے والا ملزم گرفتار

چھاپے کے دوران 56 پاکستانی پاسپورٹس، جعلی و مشکوک ربڑ اسٹیمپس، مشتبہ جعلی چیک دستاویزات اور اہم ڈیجیٹل شواہد برآمد

کراچی (این این آئی) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے غیر قانونی ٹریول ایجنسی کے خلاف کی کارروائی کرتے ہوئے جعلی دستاویزات تیار کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ترجمان کے مطابق اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کراچی نے انسانی اسمگلنگ اور ویزا فراڈ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے صدر کراچی میں قائم غیر قانونی ٹریول ایجنسی 'ایم/ایس گولڈ ٹریول اینڈ ٹورز' پر چھاپہ مارا۔ ترجمان ایف آئی اے نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ملزم محمد راشد کو گرفتار کرلیا گیا۔ چھاپے
بقیہ 19 صفحہ 3 پر

چیئرمین سینیٹ کا نرسنگ برادری، پیرامیڈیکل اسٹاف اور شعبہ صحت سے وابستہ افراد کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے نرسنگ برادری، پیرا میڈیکل اسٹاف اور شعبہ صحت سے وابستہ تمام افراد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم اور
بقیہ 18 صفحہ 3 پر

ای سی سی نے پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کی تنظیم نو کی اصولی منظوری دیدی

قومی پالیسی 2030-2026 سمیت کئی وزارتوں اور ڈویژنز کیلئے تکنیکی ضمنی گرانٹس کی بھی منظوری دے دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کی تنظیم نو کی اصولی منظوری دیدی ہے جس کے تحت کارپوریشن کے 30 فیصد حصص فروخت کیے جائیں گے، اجلاس میں پاکستان کے قیمتی پتھروں کی صلاحیت سے استفادہ کرنے کی قومی پالیسی 2030-2026 سمیت کئی وزارتوں اور ڈویژنز کیلئے تکنیکی ضمنی گرانٹس کی منظوری بھی دی گئی۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منگل کو یہاں وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں
بقیہ 17 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب ای سی سی (ECC) کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

معدنی تحقیق کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جائیگا، علی پرویز ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی کا جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے جیو سائنس ایڈوانس ریسرچ لیبارٹریز
بقیہ 20 صفحہ 3 پر

واٹس ایپ اکاؤنٹ بند ہونے کا خطرہ، پی ٹی اے نے صارفین کو خبردار کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے واٹس ایپ اکاؤنٹ سے منسلک سمز سے متعلق انتباہ جاری کر دیا ہے۔ پی ٹی اے کی جانب سے جاری کردہ سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا گیا کہ آپ کی ڈیجیٹل شناخت آپ کی ذمہ داری ہے، اپنے واٹس ایپ سے منسلک غیر فعال یا غیر رجسٹرڈ سمز کی بروقت تصدیق یقینی بنائیں۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ آپ کا
بقیہ 21 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کے روشن مستقبل کیلئے بہت پُرامید ہوں، ملالہ یوسفزئی

نوجوان جدید علوم کے ذریعے وطن کی ترقی کے لیے پُرجوش انداز میں کام کر رہے ہیں، لندن میں ورلڈ ایجوکیشن فورم میں خطاب، گفتگو

لندن (این این آئی) نوبل انعام یافتہ سماجی کارکن ملالہ یوسفزئی کا کہنا ہے کہ پاکستان کے روشن مستقبل کے لیے بہت پُرامید ہوں، نوجوان جدید علوم کے ذریعے وطن کی ترقی کے لیے پُرجوش انداز میں کام کر رہے ہیں۔ ملالہ یوسفزئی نے لندن میں ورلڈ ایجوکیشن فورم میں خطاب کے بعد میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ترقی کے سفر میں خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ ملالہ نے کانفرنس میں فلسطین، لبنان اور افغانستان میں لڑکیوں کی تعلیم کی صورتحال پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی طالبات اپنے مسائل کو سمجھتی ہیں، ان کے پاس ان
بقیہ 22 صفحہ 3 پر

اسحاق ڈار سے ایران میں پاکستان کے نامزد سفیر کی تہران روانگی سے قبل ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ایران میں پاکستان کے نامزد سفیر عمران احمد صدیقی نے تہران روانگی سے قبل یہاں ملاقات کی۔ دفتر خارجہ کی جانب سے منگل کو جاری بیان کے مطابق پاکستان اور ایران کے درمیان گہرے تاریخی، ثقافتی اور
بقیہ 25 صفحہ 3 پر

ہم نے فیصلہ کیا ہے بجٹ منظور نہیں ہونے دیں گے، اسد قیصر

بانی پی ٹی آئی کے فیصلے میرٹ پر ہونے چاہئیں، اپوزیشن کی آوازیں بند کی جا رہی ہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے بجٹ منظور نہیں ہونے دیں گے، بانی پی
بقیہ 26 صفحہ 3 پر

برطانیہ میں منی لانڈرنگ کیخلاف کریک ڈاؤن، باربر شاپس و ویپ اسٹورز نشانے پر

لندن (این این آئی) برطانیہ میں منی
بقیہ 24 صفحہ 3 پر

وزارت توانائی کی 200 یونٹس تک بجلی کے بلوں پر سبسڈی ختم ہونے کی خبروں کی تردید

گر ایک گھر میں الگ پورشن یا بھائی الگ رہتے ہوں تو ایسی صورت میں سبسڈی ختم کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) 200 یونٹس تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کیلئے سبسڈی ختم کرنے کی خبروں کے بعد وزارت توانائی نے واضح کیا ہے کہ حکومت کا فی الحال ایسی کوئی تجویز لانے کا ارادہ نہیں ہے۔ ڈسکوز ذرائع کے مطابق حکام نے ایسے صارفین کی جانچ شروع کی ہے جو ایک ہی گھر میں ایک سے زائد میٹر یا سولر سسٹم استعمال کر رہے
بقیہ 23 صفحہ 3 پر

ویانا، پاکستان کی مؤثر سفارتکاری، خارجہ پالیسی، عالمی کردار پر آسٹریا کے طلبہ کو خصوصی بریفنگ

پاکستان عالمی امن، سفارت کاری، پائیدار ترقی، عالمی تعاون اور کثیرالجہتی نظام کے فروغ کیلئے مسلسل مؤثر کردار ادا کر رہا ہے، سفیر کامران اختر

ویانا (این این آئی) ویانا میں پاکستان کی مؤثر سفارت کاری کے اعتراف میں آسٹریا کے طلبہ کو پاکستان کی خارجہ پالیسی اور عالمی کردار پر خصوصی بریفنگ دی گئی۔ ویانا کے سفارت خانے اور پاکستان کے مستقل مشن ویانا نے سینٹرل یورپین یونیورسٹی کے انٹرنیشنل پارٹنرشپس کلب سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے ایک وفد کا خیر مقدم کیا جہاں پاکستان کی خارجہ پالیسی، دوطرفہ تعلقات اور عالمی سطح پر پاکستان کے تعمیری کردار پر تفصیلی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے دوران سفیر پاکستان کامران اختر ملک نے طلبہ کو پاکستان اور آسٹریا کے باہمی
بقیہ 27 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: ڈی جی آئی ایس پی آر احمد شریف چوہدری وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے ملاقات کر رہے ہیں

لاہور، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ورلڈ اربن فورم میں "پنجاب پویلین" کے افتتاح کے بعد اسٹال کا معائنہ کر رہی ہیں

پاکستان میں موبائل فون کی درآمدات میں 29 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ

10 ماہ کے دوران درآمدات کا حجم ایک ارب 62 کروڑ ڈالر سے تجاوز کر گیا۔ مقامی سطح پر موبائل فون مینوفیکچرنگ اور اسمبلنگ میں بھی اضافہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں موبائل فون کی درآمدات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، 10 ماہ کے دوران درآمدات کا حجم ایک ارب 62 کروڑ ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے جبکہ مقامی سطح پر موبائل فون کی مینوفیکچرنگ اور اسمبلنگ میں بھی تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں موبائل فون کی
بقیہ 28 صفحہ 3 پر

حکومت کا انشورنس سیکٹر میں کمپٹیشن اور سرمایہ کاری بڑھانے کا فیصلہ

انشورنس بل میں انشورنس سیکٹر کو بیرونی سرمایہ کاری کے لیے مکمل طور پر کھولنے کی تجویز

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی جانب سے انشورنس سیکٹر میں مقابلے اور سرمایہ کاری بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کیلئے قومی اسمبلی میں انشورنس بل مجریہ 2026 پیش کر دیا گیا ہے، بل میں انشورنس سیکٹر میں بڑی اصلاحات تجویز کی گئی ہیں۔ انشورنس سیکٹر کو بیرونی سرمایہ کاری کے لیے مکمل طور پر کھولنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ نیا قانون 25 سال پرانے انشورنس آرڈیننس کی جگہ لے گا۔ بل میں انشورنس کلیمز کی تیز ادائیگی اور تنازعات کے فوری حل کے لیے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ انشورنس بل میں کہا گیا کہ غیر ملکی انشورنس اور ری انشورنس کمپنیوں کو برانچ اسٹرکچر کے ذریعے پاکستان میں کام کرنے کی اجازت دی
بقیہ 29 صفحہ 3 پر

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سول و عسکری قیادت ایک پیج پر ہے، سلیم کھوسہ

ایران پر متوقع حملہ دیا، قطر اور امارات کی درخواست پر مؤخر کر دیا، ٹرمپ

ہم نے جنگ شروع نہیں کی بلکہ اپنا دفاع کیا، آبنائے ہرمز دشمنوں کے علاوہ سب کے لیے کھلی ہے، گزرنے والے جہاز ایرانی نیوی سے تعاون کریں

ایران کے خلاف جنگ میں ملوث ممالک کے علاوہ آبنائے ہرمز سب کیلئے کھلی ہے، امید ہے کہ حالات جلد بہتر ہو جائیں گے

نئی دہلی (یو این اے) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز دشمنوں کے علاوہ سب کے لیے کھلی ہے، پاکستان کی مصالحتی کوششیں ابھی ناکام نہیں ہوئیں، امریکہ سنجیدگی دکھائے، جنگ بندی برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نئی دہلی میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے جاری مصالحتی کوششیں ابھی ناکام نہیں ہوئیں،
بقیہ 31 صفحہ 3 پر

دباؤ برقرار رہا تو بیرونی معاشی ماحول مزید متاثر ہو سکتا ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر پٹرولیم کی روزانہ فراہمی کی نگرانی کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی قائم کر دی گئی ہے

یہ آمدن مختلف عوامی فلاحی پروگراموں اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سمیت دیگر اسکیموں پر خرچ کی جا رہی ہے

اسلام آباد (اے این این) وزارت خزانہ کی جانب سے قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ خطے میں جاری غیر یقینی صورتحال اور بدلتے جغرافیائی حالات کے باعث پاکستان کی معیشت کو متعدد خطرات لاحق ہیں، اگر یہ دباؤ برقرار رہا تو بیرونی معاشی ماحول مزید متاثر ہو سکتا ہے۔ وزارت خزانہ نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال اور پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے متعلق تفصیلی
بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: مقامی مارکیٹ میں لوگ قربانی کے جانور خرید رہے ہیں

کوئٹہ، پنجگور، صحبت پور، کوہلو اور بارکھان میں بجلی کی بندش کا شیڈول جاری

متعلقہ فیڈرز اور گرڈ اسٹیشنز سے مختلف تواریخ اور اوقات میں بجلی بند رہے گی، کیسکو کی صارفین سے تعاون کی اپیل

کوئٹہ (پی پی آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق، کوئٹہ شہر سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت، ٹیسٹنگ اور بجلی کے نئے کھمبوں کی تنصیب کے کام کیے جارہے ہیں۔اس سلسلے میں 21 مئی (بروز جمعرات) کو کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے شہباز ٹان، ملک پلانٹ، جناح ٹان، دیبہ، اور جی او آر کالونی فیڈرز، جبکہ سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11 کے وی سنگھی ایکسپریس، اے ون سٹی، واسا، مئی مارکیٹ، جڑسا اور انڈسٹریل فیڈروں سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اس کے علاوہ، 20 مئی سے 23 مئی تک)روزانہ (پنجگور گرڈ اسٹیشن کے 11 کے وی سٹی ون فیڈر سے صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔اعلامیہ کے مطابق، مختلف گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائنز پر ضروری مرمتی کاموں اور ٹیسٹنگ کے باعث 20 مئی (بروز بدھ) کو 132 کے وی صحبت پور گرڈ اسٹیشن سے صبح 7 بجے سے دوپہر 12 بجے تک، جبکہ اسی روز کوہلو اور بارکھان گرڈ اسٹیشنوں سے صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی۔

کوئٹہ: سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ محکمانہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کا بجٹ کی تیاری میں تاجر برادری کو فوری اعتماد میں لینے کا مطالبہ

آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر مبنی بجٹ نامنظور، حکومت تاجر دوست معاشی پالیسیاں وضع کرے، کاشف حیدری

کوئٹہ (پی پی آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری میں ملک کے نمائندہ تاجر تنظیموں کو فوری طور پر اعتماد میں لیں، ہمیں آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر بنایا گیا بجٹ نہیں بلکہ 'وفاق پاکستان 'کا بجٹ چاہیے جو ملکی مفاد اور تاجر دوست پالیسیوں پر مبنی ہو، یہ بات انہوں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ملک میں ٹیکسوں کی بھرمار، بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اور بے پناہ اضافے نے تاجروں سمیت عام آدمی کا جینا بھی انتہائی محال کر دیا ہے، موجودہ سنگین معاشی حالات اور کمرشل ٹیرف میں یکمشت اضافے کی وجہ سے کاروباری طبقہ شدید ترین بحران کا شکار ہو چکا ہے اور اب تاجروں کے لیے دکانیں کھلی رکھنا، مارکیٹوں کو آباد رکھنا اور کاروبار چلانا بالکل ناممکن ہو چکا ہے، جبکہ بھر جنرل ٹیکس گزاروں پر مزید ٹیکسوں

کوئٹہ: سیکرٹری کلچر حمید اللہ ناصر ڈائریکٹر آرکیالوجی اینڈ میوزیم جمیل احمد بلوچ کو شیلڈ دے رہے ہیں

صحبت پور میں مبینہ اسمگلر کا پولیس اہلکار پر بہیمانہ تشدد، افسران کو ماہانہ بھتہ دینے کا دعویٰ

صحبت پور (پی پی آئی) ضلع صحبت پور کی تحصیل پنجھی پور میں امن و امان اور قانون کی رٹ کو چیلنج کرنے والا ایک انتہائی افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں تھانہ پہنور سیوی کی حدود میں واقع پنجھی پور پل پر ایک مبینہ اسمگلر نے ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکار کو سرعام تشدد کا نشانہ بنا ڈالا۔ ذرائع کے مطابق، اندرون سندھ اور ملک کے دیگر حصوں میں ایرانی تیل اور ممنوعہ منشیات اسمگل کرنے والے بااثر اسمگلر اور پولیس اہلکار کے درمیان ناکے پر مبینہ طور پر بھتہ لینے کے معاملے پر تلخ کلامی ہوئی۔ بات بڑھنے پر اسمگلر نے آپے سے باہر ہو کر قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہلکار پر وحشیانہ تشدد کیا۔

پی پی ایچ آئی کے نئے چیف آفیسر ڈاکٹر ایم بی راجہ کی شاندار کارکردگی

صوبے بھر کے بی ایچ یوز میں ادویات کی وافر ترسیل اور طبی عملے کی حاضری یقینی بن گئی، انقلابی اقدامات کا خیر مقدم

کوئٹہ (پی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں بشمول سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میرواعیس ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عمر فاروق ایڈووکیٹ اور سردار بہلول خان کاکڑ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں پی پی ایچ آئی (PPHI) کے نئے چیف آفیسر ڈاکٹر ایم بی راجہ کی شاندار اور مثالی کارکردگی پر انہیں زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔رہنماؤں نے کہا کہ جب سے نئے چیف آفیسر نے چارج سنبھالا ہے، صوبے بھر میں پی پی ایچ آئی کی کارکردگی پہلے سے کہیں زیادہ بہتر اور مثالی نوعیت کی ہو گئی ہے، جس کے مثبت اثرات گراس روٹ لیول پر نظر آ رہے ہیں۔پی ٹی آئی رہنماؤں کے مطابق، اب بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں قائم ہر بنیادی ہیلتھ یونٹ (بی ایچ یو) میں وافر مقدار میں معیاری ادویات کی ترسیل کو بہتر انداز میں یقینی بنایا جارہا ہے، جبکہ ماضی کے برعکس اب صحت مراکز میں میڈیکل کا عملہ اور ڈاکٹرز چوبیس گھنٹے عوام کی خدمت کے لیے موجود رہتے ہیں۔

صحبت پور میں سرگرم غیر سرکاری تنظیموں این جی اوز میں 99 فیصد سرکاری ملازمین کی شمولیت کا سنسنی خیز انکشاف

صحبت پور (پی پی آئی) ضلع صحبت پور میں کام کرنے والی مختلف غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے حوالے سے ایک انتہائی سنسنی خیز اور چونکا دینے والا انکشاف سامنے آیا ہے، جہاں نان گورنمنٹ آرگنائزیشنز اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) (سمیت دیگر فلاحی اداروں میں 99 فیصد سرکاری ملازمین کے شامل ہونے کا پتہ چلا ہے۔ ذرائع کے مطابق، ان این جی اوز میں خدمات انجام دینے والے زیادہ تر افراد کا تعلق بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے)، محکمہ تعلیم اور محکمہ پولیس سے ہے، جبکہ کچھ ملازمین محکمہ زراعت سے بھی وابستہ ہیں۔ یہ

ایم ڈبلیو ایم کا بیوٹمز یونیورسٹی میں ہزارہ شیعہ طلبا کے ساتھ امتیازی سلوک اور تشدد پر شدید تشویش کا اظہار

نفرت اور فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے، کارروائی نہ ہونے پر احتجاج کی انتباہ

کوئٹہ (پی پی آئی) مجلس وحدت مسلمین بلوچستان کے جاری کردہ بیان میں بیوٹمز یونیورسٹی میں ہزارہ شیعہ قوم کے طلبا کے ساتھ امتیازی سلوک، تشدد اور نفرت انگیز رویہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ شہر میں معتبر تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے، تاہم گزشتہ روز پیش آنے والے واقعہ نے ہمیں شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ تعلیمی اداروں میں رنگ، نسل یا مذہب کی بنیاد پر نفرت پھیلانے اور طلبا کو تشدد کا نشانہ بنانے پر بیوٹمز انتظامیہ کی خاموشی قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ واقعہ میں ملوث ذمہ داران کے خلاف جلد از جلد کارروائی کی جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ طلبا نے بعض عناصر کی نشاندہی کرتے ہوئے انتظامیہ کو آگاہ کیا ہے۔

کوئٹہ: رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کچلاک کے دورے کے موقع پر گلی پوٹی امان میں لوگوں سے بات چیت کررہے ہیں۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار محمد ظہیر کو پی ٹی ڈی بولان سے پنشن کی مد میں 11 لاکھ روپے دلوادیئے

کوئٹہ (پی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار محمد ظہیر کو پی ٹی ڈی بولان سے پنشن کی مد میں 11 لاکھ روپے دلوا دیے گئے۔ درخواست گزار محمد زبیر نے بتایا کہ وہ پی ٹی ڈی بولان میں اپنے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ گزشتہ سال وہ پی ٹی ڈی بولان سے ریٹائر ہوئے تھے۔ اور متعلقہ محکمہ پنشن کی ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے رہا تھا۔ متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب

مستونگ میں طلبہ کا مطالبات کے حق میں شدید احتجاج، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے مکمل بند

شاہراہ بند ہونے سے مسافروں کو سخت پریشانی، مستونگ کے طلبہ کو بھی دیگر اضلاع کی طرح فوری لیپ ٹاپ فراہم کرنے کا مطالبہ

مستونگ (پی پی آئی) مستونگ میں یونیورسٹی کیمپس اور ڈگری کالج کے طلبا و طالبات نے اپنے جائز مطالبات کے حق میں ڈگری کالج کے سامنے ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے مکمل طور پر بلاک کر دیا۔ شاہراہ کی بندش کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی میلوں لمبی قطاریں لگ گئیں، جس کی وجہ سے شدید گرمی کے اس موسم میں خواتین، بچوں اور مریضوں سمیت سینکڑوں مسافروں کو انتہائی سخت مشکلات اور شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے مستونگ کے طلبہ کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبے کے دیگر اضلاع کی طرح مستونگ کے ہونہار طلبا و طالبات کو بھی فوری طور پر میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی مستونگ کی ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے

سردار محمد صالح بھوتانی شرافت، بردباری اور اصولی سیاست کا روشن نام ہیں، آغا شہزاد محمد حسنی

بیلا (پی پی آئی) بھوتانی کارواں کے سینئر رہنماؤں آغا شہزاد محمد حسنی اور آغا شمیم بہار محمد حسنی نے سابق صوبائی وزیر بلدیات، بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر اور صوبے کے سینئر ترین سیاستدان سردار محمد صالح بھوتانی کی طویل سیاسی و سماجی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان کی بساط سیاست میں بعض شخصیات اپنی بے داغ شرافت، بے پناہ بردباری اور اصولی سیاست کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھی جاتی ہیں، اور انہی معتبر و محترم سیاسی شخصیات میں سردار محمد صالح بھوتانی کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

خاران میں چوری اور ڈکیتیوں کے خلاف دوسرے روز بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

بدامنی کی وجہ سے عوام عدم تحفظ کا شکار، وزیر اعلیٰ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ

خاران (پی پی آئی) خاران شہر میں چوری اور ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی سنگین وارداتوں کے خلاف دوسرے روز بھی عوامی دھرنا اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کا سلسلہ پوری شدت سے جاری رہا۔ ہڑتال کے باعث خاران کے تمام چھوٹے بڑے کاروباری و تجارتی مراکز، دکانیں اور مالیاتی ادارے مکمل طور پر بند رہے جبکہ چیف چوک خاران پر آل پارٹیز اور عوامی حلقوں کی جانب سے دیا جانے والا احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی قائم رہا، جس میں شہریوں اور تاجروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دھرنے کے شرکا سے مولانا عظمت اللہ انقلابی، مولانا نعمت اللہ حبیبی، ندیم بلوچ، ملک منظور احمد نوشیروانی، مجیب الرحمن نوشیروانی، سنیل کمار، عزیز اکرم بلوچ اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے خاران کی انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ شہر کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں، جہاں اب نہ دن کو امن ہے اور نہ ہی رات کو شہری خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ مسلح جرائم پیشہ افراد دن دھاڑے بازاروں میں دکانوں کو لوٹ کر با آسانی فرار ہو جاتے ہیں، لیکن پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ملزمان کے خلاف اب تک کوئی ٹھوس کارروائی یا عملی اقدامات سامنے نہیں آئے۔ رہنماؤں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خاران ہمیشہ سے تمام اقوام کے لیے ایک پرامن گلدستے کی مانند رہا ہے، لیکن گزشتہ کئی مہینوں سے جاری اس بدامنی نے پورے شہر کو اپنی

پشاور، خاتون لیکچرار کو ہراساں کرنے والے 3 طلبا 2 ہفتے کیلئے معطل

پشاور (پی پی آئی) پشاور کے اسلامیہ کالج میں خاتون لیکچرار سے بدتمیزی اور ہراساں کرنے کے واقعے میں ملوث 3 طلبہ کو 2 ہفتے کیلئے معطل کر دیا گیا۔ اسلامیہ کالج پشاور کی انتظامیہ نے واقعے میں ملوث طلبا کی معطلی سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے مطابق ڈسپلنری کمیٹی کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق واقعے میں 3 طلبا ملوث ہیں، کمیٹی کے حتمی فیصلے تک ان کے یونیورسٹی میں داخلے پر پابندی ہوگی۔

خورشید خان کاکڑ کا ملک میں بڑھتی مہنگائی، غربت اور بیروزگاری پر شدید تشویش

مہنگائی، غربت اور بیروزگاری نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، خورشید کاکڑ

کوئٹہ (پی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے قائم مقام صدر ایڈووکیٹ خورشید خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، غربت اور بیروزگاری نے غریب اور متوسط طبقے کی زندگی کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ نام نہاد "فارم سینتالیس" حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کے باعث عوام گوناگوں مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مطابق موجودہ حکمرانوں کے پاس خود مختار اور ٹھوس معاشی فیصلے کرنے کی صلاحیت موجود نہیں، جس کی وجہ سے ملک سنگین معاشی و اقتصادی بحران سے دوچار ہے۔ خورشید کاکڑ نے مزید کہا کہ آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر کیے جانے والے فیصلوں نے عام پاکستانی کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔

دکی کے علاقے کار ہٹ کیمپ سے سڑک تعمیراتی کمپنی کے دو مزدور پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئے

دکی (پی پی آئی) دکی کے علاقے کار ہٹ کیمپ سے سڑک تعمیراتی کمپنی کے دو مزدور پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئے ہیں، جن کی تلاش کے لیے پولیس نے کارروائی شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق لاپتہ ہونے والے مزدور دکی چمالنگ شاہراہ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کے سائٹ کیمپ میں مزدوری کرتے تھے اور کام کے بعد اسماعیل شہر جا رہے تھے کہ راستے میں لاپتہ ہوگئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں مزدور رات 8 بجے سے لاپتہ ہیں۔

حکومتی نااہلی کے خلاف عوامی ریفرنڈم ہوگی، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

آئی ایم ایف کی غلامانہ شرائط سے معیشت تباہ، بدامنی اور مہنگائی کے خلاف عوام ریلی میں بھرپور شرکت کریں، اپیل

کوئٹہ (پی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مرکزی مجلس فقہی کے سربراہ و ضلعی سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مدنی، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ 22 مئی کی احتجاجی ریلی حکومتی نااہلی کے خلاف عوامی ریفرنڈم ہوگی۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی، بجلی و گیس کے بحران، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل ظالمانہ اضافے اور سلیکٹیڈ حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ غریب آدمی دو وقت کی روٹی، علاج اور بچوں کی تعلیم جیسے بنیادی مسائل سے دوچار ہو چکا ہے جبکہ حکمران طبقہ عوامی مشکلات کے حل کے بجائے نمائشی دعوؤں اور ناکام پالیسیوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی نااہلی، ناقص معاشی حکمت عملی اور آئی ایم ایف کی غلامانہ شرائط نے ملک کی معیشت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ روزگار کے مواقع ختم ہورہے ہیں کاروبار تباہ ہوچکے ہیں صنعتیں بند ہورہی ہیں اور متوسط طبقہ بھی شدید معاشی دباؤ کا شکار ہے۔ امن وامان کی بگڑتی صورتحال نے عوام میں خوف وبے یقینی پیدا کردی

کوئٹہ: ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر) سریاب (مصور احمد اچکزئی اور اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ پیٹرول مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن کررہے ہیں

گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول خاران میں وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن کی بڑی شمولیتی تقریب

صوبائی صدر در محمد لانگو کی شرکت، اساتذہ کے حقوق اور تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

خاران (پی پی آئی) گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول خاران میں وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک پروقار اور بڑی شمولیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں خاران بھر سے سو کے قریب میل اور فیمیل اساتذہ کرام نے دیگر تنظیموں سے مستعفی ہو کر وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا۔ تقریب کے مہمان خاص وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر در محمد لانگو تھے، جبکہ ان کے ہمراہ کوئٹہ کے صدر محمد بخش بلوچ بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر صوبائی صدر نے نو منتخب ضلعی عہدیداروں کا باقاعدہ نوٹیفکیشن ضلعی صدر محمد اختر کے حوالے کیا۔ تقریب سے صوبائی صدر در محمد لانگو، سیما خاران کے صدر محمد حسین بلوچ، ایس پی کے ٹیچرز ایسوسی ایشن کے عطاالنصیر بلوچ، بی این پی کے ندیم بلوچ، سفر خان راسکوئی، اور وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن خاران کے نومنتخب صدر محمد اختر سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے نومنتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئے عہدیدار اساتذہ کے حقوق اور بچوں کے مستقبل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ تقریب میں حکومت بلوچستان سے کنٹریکٹ اساتذہ کو فوری طور پر مستقل کرنے کا بھی پرزور مطالبہ کیا گیا۔

برساتی نالے میں نہاتے تین نوجوان ڈوب کر جاں بحق

راولپنڈی (پی پی آئی) تحصیل کہوٹہ کے گاؤں نوگراں میں تین نوجوان ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والے نوجوان برساتی نالے میں نہا رہے تھے کہ ڈوب گئے، ریسکیو کی امدادی ٹیموں نے تینوں نوجوانوں کی لاشیں پانی سے نکال لیں

آئی ایم ایف کی شرائط غریب عوام پر معاشی حملہ ہیں، سید امان شاہ

کراچی کوئٹہ (پی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی سینئر سید امان شاہ نے آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان پر سیلز ٹیکس پر ہر قسم کی چھوٹ ختم کرنے اور آئندہ مالی سال کیلئے 15 ہزار 265 ارب روپے کے ٹیکس ہدف پر اصرار پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کی سخت معاشی شرائط دراصل غریب عوام، تنخواہ دار طبقے، مزدوروں، کسانوں اور چھوٹے تاجروں پر معاشی حملہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی وگیس کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور معاشی بدحالی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے،

منشیات کے خلاف خضدار پولیس ڈی آئی بی کی کارروائی

نامی گرامی منشیات فروش بھاری مقدار میں چرس سمیت گرفتار

خضدار (پی پی آئی) خضدار پولیس کی جانب سے شہر کو منشیات کی لعنت سے پاک کرنے اور سماج دشمن عناصر کے خلاف جاری مہم کے تحت ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس بیورو) ڈی آئی بی (نے ایک بڑی اور کامیاب کارروائی عمل میں لائی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ایس ایس پی خضدار کی خصوصی ہدایات پر خضدار پولیس ڈی آئی بی کے انچارج سب انسپکٹر) ایس آئی (مقبول احمد موسیانی نے اپنی ٹیم اور دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ سٹی ایریا میں مخبر خاص کی اطلاع پر چھاپہ مارا۔

باچا خان ہسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت چلانے کی تجویز یکسر مسترد

محکمہ صحت کو چلانے کے لیے حکومتی سطح پر واضح پالیسی کا شدید فقدان ہے، ترجمان ڈاکٹر ثناء اللہ بلوچ

کوئٹہ (پی پی آئی) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان کے ترجمان ڈاکٹر ثنااللہ بلوچ نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ کے نو تعمیر شدہ باچا خان ہسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت چلانے کی تجویز کو یکسر مسترد کرتے ہوئے حکومت سے صحت کے شعبے میں واضح پالیسی پیش کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان محکمہ صحت کی پالیسیاں مرتب کرنے میں واضح طور پر تذبذب کا شکار دکھائی دے رہی ہے اور صوبے میں اس وقت سرکاری ہسپتالوں کا نظام چلانے کے لیے بیک وقت متعدد متضاد پالیسیاں اپنائی گئی ہیں، جو مریضوں اور ہیلتھ سیکٹر سے منسلک ملازمین کے لیے شدید مشکلات اور پریشانی کا سبب بن رہی ہیں۔ ترجمان وائی ڈی اے کا کہنا تھا کہ حکومت ایک ہی وقت میں ہسپتالوں کو چلانے کے لیے مکمل سرکاری، سیمی اٹانمس، اٹانمس اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ جیسے مختلف تجربات کر رہی ہے، جس سے یہ صاف واضح ہوتا ہے کہ محکمہ صحت کو چلانے کے لیے حکومتی سطح پر کسی جامع حکمت عملی کا فقدان ہے۔

متنازع ٹوئٹس کیس، ایمان مزاری، شوہر کی سزا معطلی کی درخواستیں (آج) سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (پی پی آئی) متنازع ٹوئٹس کیس میں ایمان مزاری اور ان کے شوہر کی سزا معطلی کی درخواستیں سماعت کیلئے اسلام آباد ہائیکورٹ میں مقرر کردی گئیں۔ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی سزا معطلی کیس مقرر کرنے کے متفرق درخواستیں (آج) بدھ کو سماعت کیلئے مقرر کی گئی ہیں۔

صحبت پور میں نظام تعلیم تباہ، 10 سے 15 سال کے معصوم بچے اسکولوں کے بجائے مزدوری کرنے پر مجبور

صحبت پور (پی پی آئی) ضلع صحبت پور میں حکام کی عدم توجہی اور مبینہ غفلت کے باعث نظام تعلیم مکمل طور پر تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، جس کے نتیجے میں "پڑھے گا بلوچستان، بڑھے گا بلوچستان" کا نعرہ ایک دیوانے کا خواب بن کر رہ گیا ہے۔ زمینی حقائق کے مطابق، صحبت پور میں 10 سے 15 سال کی عمر کے معصوم بچے تعلیم حاصل کرنے کے بجائے مقامی ہوٹلوں، کیم کی دکانوں، موٹر سائیکل مکینکس کی ورکشاپس، پرچون کی دکانوں، درزیوں اور میڈیکل اسٹورز پر عطائی

گورنمنٹ گرلز کالج لورالائی میں تعلیمی زبوں حالی انتہا کو پہنچ گئی

حقوق کے لیے آواز اٹھانے والی طالبات کو دبانے کی کوششیں قابل مذمت، محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

لورالائی (پی پی آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی لورالائی کے ضلعی پریس ریلیز میں کہا ہے کہ گورنمنٹ گرلز کالج لورالائی میں تعلیمی زبوں حالی اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے اور صورتحال فوری و ہنگامی مداخلت کی متقاضی ہے۔ کالج میں تدریسی نظام عملاً مفلوج ہو چکا ہے، متعدد اساتذہ اپنی بنیادی ذمہ داریوں سے غفلت برتتے ہوئے بیشتر وقت اسٹاف روم میں گزار رہے ہیں، جبکہ متعدد کلاسز اور پیریڈز بغیر تدریس کے ضائع ہو رہے ہیں، جس کے نتیجے میں طالبات کا قیمتی تعلیمی مستقبل شدید خطرے سے دوچار ہے۔ مزید افسوسناک امر یہ ہے کہ اساتذہ کی کمی ایک سنگین بحران کی صورت اختیار کر چکی ہے، جبکہ لیبارٹری اور لائبریری جیسی بنیادی تعلیمی سہولیات کو بند کر دینا طالبات کے علمی و عملی ارتقا پر براہ راست حملہ ہے۔ سرکاری نصابی کتب کی فراہمی کے باوجود بھی طالبات کو کتابوں کی عدم فراہمی انتظامیہ کی نااہلی اور غیر ذمہ داری کا واضح ثبوت ہے۔ کالج میں بنیادی سہولیات کا فقدان بھی ناقابل قبول ہے، نہ سولر سسٹم موجود ہے، نہ طالبات کے لیے پینے کے صاف پانی کا مناسب انتظام۔ مزید برآں، ٹرانسپورٹ کے نام پر طالبات سے ناجائز اور زائد فیس وصول کرنا کھلی استحصالی روش ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک اور قابل مذمت پہلو یہ ہے کہ اپنے جائز اور آئینی حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والی طالبات کو دبانے، خوفزدہ کرنے اور خاموش کرانے کی کوشش کی جارہی ہے، جو نہ صرف بنیادی انسانی حقوق بلکہ تعلیمی اقدار کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ہم متعلقہ حکام، محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، اور طالبات کو فوری طور پر ایک محفوظ، باوقار اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے۔

لوامز یونیورسٹی کے وڈھ سب کیمپس منصوبے میں غیر معمولی تاخیر اور انتظامی کمزوریوں پر عوامی تشویش

مستقل پراجیکٹ ڈائریکٹر کی عدم تعیناتی سے تعمیراتی معیار متاثر، وزیر اعلیٰ اور گورنر بلوچستان سے فوری مداخلت کا مطالبہ

اوتھل (پی پی آئی) اہلیان وڈھ، سماجی حلقوں اور تعلیمی ماہرین نے لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز (LUAWMS) کے وڈھ سب کیمپس منصوبے میں ہونے والی غیر معمولی تاخیر اور سنگین انتظامی کمزوریوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، ضلع خضدار اور وڈھ کے ہزاروں طلبہ کے روشن تعلیمی مستقبل کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل اس منصوبے کو آغاز سے ہی عارضی بنیادوں پر چلایا جا رہا ہے اور اب تک یہاں کسی مستقل پراجیکٹ ڈائریکٹر (PD) کا تعین نہیں کیا جا سکا، جس کی وجہ سے تعلیمی و انتظامی امور تعطل کا شکار ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس اہم انجینئرنگ پراجیکٹ کی نگرانی ایک نان ٹیکنیکل فرد کے سپرد کی گئی ہے، جس کے باعث تعمیراتی معیار بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور ترقیاتی کام کی رفتار انتہائی سست ہے۔ یہ صورتحال پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) کے قوانین اور گڈ گورننس کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

کوئٹہ: صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کلی عمر میں واٹر سپلائی اسکیم کا افتتاح کررہے ہیں۔

کوئٹہ: بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

جرائم پیشہ افراد کے خلاف خضدار سٹی پولیس کا ایکشن، ایک ملزم غیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتار

ایس ایس پی دوستین دشتی کے احکامات پر ایس ایچ او منیر عالم بنگش کی کامیاب کارروائی، پسٹل برآمد

خضدار (پی پی آئی) خضدار پولیس کی جانب سے شہر کو جرائم سے پاک کرنے اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف جاری مہم کے تحت سٹی تھانے کی ٹیم نے ایک کامیاب کارروائی عمل میں لائی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی کے سخت احکامات کی روشنی میں ایس ایچ او سٹی منیر عالم بنگش نے دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ سٹی ایریا میں خفیہ اطلاع پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ملزم عبدالوحید کو گرفتار کر لیا، جس کے قبضے سے غیر قانونی پسٹل اور گولیاں برآمد ہوئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، گرفتار ملزم شہر میں امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے اور دیگر جرائم میں ملوث تھا، جس کی نقل و حرکت پر پولیس کافی عرصے سے نظر رکھے ہوئے تھی۔ سٹی تھانہ پولیس نے ملزم عبدالوحید کے خلاف غیر قانونی اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیوں پر ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی اور ایس ایچ او سٹی منیر عالم بنگش کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

میرا نہیں خیال پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی کے تعلقات میں بہتری آئے گی، فیصل کریم کنڈی

اسلام آباد (پی پی آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ میرا نہیں خیال پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف کے تعلقات میں بہتری آئے گی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا رویہ سیاسی ہوگا، پھر شاید تعلقات بہتر ہوسکیں گے، بانی پی ٹی آئی کی رہائی کا مسئلہ سیاسی ہے۔

منشیات فروش پنکی کے سہولت کاروں کی عدالتی تحویل چیلنج

کراچی (پی پی آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جنوبی میں منشیات فروش انمول عرف پنکی کے سہولت کاروں کی عدالتی تحویل چیلنج کر دی گئی۔ پولیس کی جانب جیل کسٹڈی کے خلاف نظر ثانی درخواست داخل کی گئی۔ عدالت نے درخواست منظور کرتے ہوئے ملزمان کو جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی 12 میں پیش کرنے کا حکم دے دیا۔

گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پروفیسرز کے اغوا کے خلاف بلوچستان بھر کی تمام جامعات میں یوم سیاہ

آج 20 مئی کو صوبے بھر کی یونیورسٹیوں میں احتجاجی مظاہرے ہوں گے، کالی پٹیاں باندھ کر فوری بازیابی کا مطالبہ

کوئٹہ (پی پی آئی) گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور شاہ، ڈاکٹر ارشاد اور ان کے ساتھی اسٹاف ممبر کے مکران سے مبینہ اغوا کے خلاف صوبے بھر کی جامعات میں شدید تشویش اور غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن یونیورسٹی آف بلوچستان اور فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن (فاپواسا) (بلوچستان چیپٹر کے مشترکہ اعلان پر آج صوبے کی تمام بڑی جامعات بشمول یونیورسٹی آف بلوچستان، بیوٹمز (BUITEMS)، تربت یونیورسٹی، خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی، لورالائی یونیورسٹی، لسبیلہ یونیورسٹی، سبی یونیورسٹی اور گوادر یونیورسٹی میں اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین نے یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مکمل 'یوم سیاہ' منایا۔ یوم سیاہ کے موقع پر تمام تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور ملازمین نے ہاتھوں پر کالی پٹیاں باندھ کر تدریسی عمل کے دوران اپنا پرامن اور ریکارڈ احتجاج درج کرایا۔ احتجاجی اساتذہ اور فاپواسا کے عہدیداران کا بنیادی مطالبہ تھا۔۔

خیبر پختونخوا حکومت کا ملازمین اور پنشنرز کیلئے عیدالاضحیٰ سے قبل بڑا اعلان

پشاور (پی پی آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو عیدالاضحیٰ سے قبل بڑا ریلیف دینے کا اعلان کردیا۔ صوبائی حکومت نے مئی 2026 کی تنخواہیں اور پنشن 20 مئی تک ادا کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق عیدالاضحیٰ سے قبل مستقل سرکاری ملازمین کو تنخواہ اور الاونسز ادا کیے

لاہور ہائیکورٹ نے ڈی پی او قصور کیخلاف توہین عدالت کی درخواست نمٹادی

لاہور (پی پی آئی) لاہور ہائیکورٹ میں ڈی پی او قصور کیخلاف توہین عدالت کی درخواست پر سماعت ہوئی، جسے عدالت نے رپورٹ کی روشنی میں نمٹا دیا۔ چیف جسٹس عالیہ نیلم نے درخواست پر سماعت کی۔ جبکہ عدالتی حکم پر ڈی پی او قصور آفتاب پھلروان عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ڈی پی او قصور سے استفسار کیا کہ کیا آپ نامکمل رپورٹ جمع کرواتے ہیں

صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی سے ہمشیرہ کے انتقال پر دلی اظہار تعزیت

مرحومہ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا، دکھ کی اس گھڑی میں شاہ علی بگٹی کے غم میں برابر کے شریک ہیں

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کے مرکزی عہدیداروں بشمول گل جان کاکڑ، صاحب جان کرد، سید عبیر احمد بنگش، علی اکبر مینگل، ظفر اللہ کاکڑ، حاجی عبدالستار مینگل، محمد اسلم ہنگورئی، عبید محمد مسعود، عبید محمد لہڑی، نکری عباس ہنگورئی، محمد وفا لہڑی اور دیگر نے آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صوبائی چیئرمین اور بلوچستان یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر شاہ علی بگٹی کی ہمشیرہ کے انتقال پر گہرے دکھ، رنج اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ عہدیداروں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کے تمام عہدیدار اور ملازمین دکھ کی اس گھڑی میں صدر شاہ علی بگٹی اور ان کے خاندان کے غم میں

بسیمہ کے عوامی حلقوں کا ایریا کمانڈر کرنل سالار کی شاندار خدمات پر دلی شکریہ

سیکیورٹی صورتحال بہتر ہونے سے تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ، صحت، تعلیم، مواصلات اور سولر سسٹم کی تنصیب کے اقدامات قابل تحسین

بسیمہ (پی پی آئی) بسیمہ کے عوامی، سماجی اور قبائلی حلقوں نے ایریا کمانڈر کرنل سالار صاحب کی بے لوث عوامی خدمات، علاقے میں امن و امان کی مستقل بحالی اور متعدد ترقیاتی منصوبوں کو پائے تکمیل تک پہنچانے پر ان کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایریا کمانڈر کرنل سالار نے بسیمہ میں قیام امن کے لیے دن رات انتھک محنت کی ہے اور علاقے کو پرامن بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، جس کی بدولت مقامی آبادی میں طویل عرصے بعد اطمینان، سکون اور سیکیورٹی اداروں پر اعتماد کی فضا قائم ہوئی ہے۔ مقامی مکینوں کے مطابق، بسیمہ میں سیکیورٹی کی صورتحال مثالی ہونے کے بعد نہ صرف شہریوں کی روزمرہ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوئی ہیں بلکہ کاروباری، تجارتی اور سماجی سرگرمیوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ امن و امان کے ساتھ ساتھ کرنل سالار کی خصوصی توجہ سے علاقے میں خوشحالی اور سماجی ترقی کے نئے دروازے کھلے ہیں۔ ان کی ذاتی کاوشوں سے بسیمہ کی مختلف اہم سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جس سے آمدورفت کے دیرینہ مسائل حل ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ، بنیادی ہیلتھ یونٹس (BHUs) اور دیگر طبی مراکز کو فعال بنا کر عوام کے لیے بہتر علاج معالجے کی سہولیات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ تعلیمی شعبے میں بھی ان کی جانب سے انقلابی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جن میں اسکولوں کی حالت زار کو بہتر بنانا، وہاں بنیادی تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور طلبہ کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا شامل ہے۔

ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے ترقیاتی کام خوش آئند عمل ہے، سید صادق آغا

اس عمل کے ذریعے ترقیاتی کام صاف وشفاف اور عوامی امنگوں کے مطابق ہو رہے ہیں

کوئٹہ (پی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے جعلی فارم 47 کے نام نہاد ایم پی ایز کے فنڈز میں کٹوتی کر کے ضلعی انتظامیہ اور ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے ترقیاتی منصوبے مکمل کرانے کے اقدام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں ڈپٹی کمشنرز کے توسط سے جاری ترقیاتی کام نہ صرف صاف و شفاف انداز میں جاری ہیں بلکہ یہ عوامی امنگوں اور بنیادی ضروریات کے مطابق بھی ہیں۔ سید صادق آغا نے کہا کہ ماضی میں ترقیاتی فنڈز سیاسی بنیادوں

بیلا میں ایرانی پٹرول کی قیمتوں میں بلاجواز اضافہ، عوامی حلقوں کا شدید احتجاج

قیمت 285 روپے فی لیٹر تک پہنچنے پر عوام پریشان، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سے کارروائی کا مطالبہ

بیلا (پی پی آئی) بیلا میں ایرانی پٹرول مہنگا، عوام پریشان، فوری کارروائی کا مطالبہ عوامی حلقوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی پٹرول پمپوں نے ناانصافی کی انتہا کر دی ہے۔ ایرانی پٹرول کی قیمت بلاجواز بڑھا کر 285 روپے فی لیٹر تک پہنچا دی گئی ہے، جس سے بیلا کے شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر لسبیلا سے ہنگامی اپیل کی ہے کہ ان غیر قانونی نرخ بڑھانے والے پمپوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق زیارت ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
ABC Certificate
ممبر آف APNS
روزنامہ بلوچستان لائنز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی
ایڈیٹر محمد بلال خروٹی
Ph:081-2827012
Email:balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

نہ سوویت یونین کا خاتمہ ہوتا نہ یہ دن دیکھنے پڑتے

زمرد نقوی

امریکی ڈیموکریٹس نے ایران جنگ روکنے کے لیے نئی قرارداد لانے کا اعلان کردیا ہے۔

امریکی ڈیموکریٹس نے ایران جنگ روکنے کے لیے نئی قرارداد لانے کا اعلان کردیا ہے۔ اب تک ٹرمپ کے خلاف مارچ۔ اپریل میں چھ قراردادیں لائی گئیں جو ناکام ہوئیں۔ آخری قرارداد پر ووٹنگ کا فیصلہ 50-47 سے رہا۔ یعنی صرف تین ووٹوں کی کسر رہ گئی تھی۔ امریکا اور یورپ کے میڈیا تھینک ٹینکس اور ماہرین کے جائزوں کے مطابق یہ اتفاق رائے دکھائی دیتا ہے کہ امریکا اپنی منظم عالمی قیادت سے محروم ہو چکا ہے۔

یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ 28 فروری کو امریکا اسرائیل کے ایران پر حملے کی وجہ سے دنیا پھر سے Multi Polar ہونے جا رہی ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں کیونکہ سوویت یونین کے خاتمے کے بعد امریکا دنیا کی واحد عالمی طاقت بن کر سامنے آیا۔ افغانستان میں امریکا سوویت یونین جنگ بظاہر 1989 میں ختم ہوئی لیکن حقیقت میں اس کا آغاز دو سال پہلے ہی سے شروع ہو گیا تھا یعنی 1987 میں۔ یہ تقریباً چالیس سالہ امریکی عذاب تھا جو دنیا پر مسلسل مسلط رہا۔ جس نے ظلم وستم کے ریکارڈ توڑتے ہوئے ایک طویل منصوبہ بندی کے تحت عراق، لیبیا، شام، یمن اور اب ایران کو چن چن کر تباہ و برباد کر دیا۔ اور اب اس ایجنڈے کا آخری مرحلہ گریٹر اسرائیل کا قیام ہے۔

پاکستان کے سابق آئی ایس آئی چیف جنرل حمید گل نے اپنی زندگی میں مسلم ملکوں کی اس تباہی کو دیکھ کر افسوس کرتے ہوئے کہا کہ کاش ہم سوویت یونین کے خاتمے میں شریک نہ ہوتے۔ اس دور کی اسٹیبلشمنٹ اس بات کو اچھی طرح سمجھتی تھی کہ سوویت یونین سے پاکستان اور دوسرے اسلامی ملکوں کو کوئی خطرہ نہیں تھا لیکن سامراجی ایجنڈے کے تحت امریکا کو دنیا کی واحد سپر طاقت بنانے کے لیے یہ سب کرنا لازم ٹھہرا۔ یہ امریکی عذاب مسلط کرنے کا سہرا بھی کچھ اپنوں کو جاتا ہے۔ امریکی عذاب سے پاکستان سیاسی، سماجی، ثقافتی اور فرقہ وارانہ طور پر ایسا تباہ و برباد ہوا ہے جس کی بحالی میں اگلی کئی دہائیاں چاہیے۔

ایک حالیہ جائزوں کے مطابق صدر ٹرمپ کی مقبولیت مسلسل کم ہو رہی ہے۔ ایک حالیہ سروے میں 60 فیصد امریکیوں کو اب اپنے صدر پر اعتماد نہیں رہا۔ 61 فیصد کا کہنا ہے کہ 79 سالہ ٹرمپ جو اگلے مہینے جون میں 80 سال کے ہو جائیں گے کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی عمر جیسے جیسے بڑھ رہی ہے اس کا اثر ان کی گفتگو اور افعال پر بڑھ رہا ہے۔

جب کہ 53 فیصد امریکی سوچتے ہیں کہ ان کی ذاتی مالیاتی منصوبہ بندی سخت خطرے میں ہے۔ جب کہ امریکا کے لیے انتہائی "الارمنگ بات یہ ہے کہ

اصلاحات سے انکار پر مبنی نظام

سلمان عابد

پاکستان کی حکمرانی اور ادارہ جاتی نظام پر اعتراضات کی وجہ مختلف شعبہ جات میں اصلاحات سے انکار ہے۔

پاکستان کی حکمرانی اور ادارہ جاتی نظام پر اعتراضات کی وجہ مختلف شعبہ جات میں اصلاحات سے انکار ہے۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہمیں اصلاحات اول تو کرنی نہیں ہیں اور اگر کسی دباؤ کی بنیاد پر کرنا پڑے تو اس میں طاقت ور طبقات اپنے ذاتی سیاسی اور معاشی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ حالانکہ دنیا میں جمہوریت سے جڑے نظام کبھی کسی بڑے انقلاب کا پیش خیمہ نہیں ہوتے بلکہ ان کی خوبی ووٹ اور منصفانہ انتخابات کی بنیاد پر تبدیلی اور پہلے سے مروجہ نظام میں خرابیوں کو نئی اصلاحات کی مدد سے دور کرنا ہوتا ہے، اسی سے نظام میں شفافیت اور لوگوں کا نظام پر اعتماد حاصل ہوتا ہے۔

پچھلے دنوں سابق وزیر خارجہ، قومی سیاست کا معتبر نام خورشید محمود قصوری کی سربراہی میں قائم پاکستان فورم کے اجلاس کا بنیادی نقطہ بھی اسی بحث سے جڑا ہوا تھا کہ موجودہ پاکستان کے داخلی حالات سے نمٹنے کا حکومت کے پاس کیا بہتر راستہ ہو سکتا ہے۔ اسی بحث میں اس نقطہ پر زیادہ زور دیا گیا ہے کہ فوری طور پر کسی بڑی سیاسی مہم جوئی کی بجائے سیاسی نظام کو نئی اور بہتر اصلاحات کی بنیاد پر چلایا جائے۔ اگر نظام میں تسلسل ہوگا اور اصلاحات کا عمل بھی ساتھ ساتھ چلے گا تو بہتری کی گنجائش قائم رہے گی۔ لیکن اس کے مقابلے میں سیاسی مہم جوئی کا راستہ حالات کو بہتر بنانے کی بجائے اور زیادہ بگاڑ کی طرف دھکیلے گا۔

بنیادی سوال یہ بنتا ہے کہ 18 ویں ترمیم کے بعد جس طرح سے وفاق نے صوبوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات دیے اور توقع تھی اس اقدام کے بعد صوبائی حکومتوں کا نظام گورننس کی بہتری اور عام آدمی کی سیاسی اور معاشی مشکلات یا اچھی حکمرانی میں زیادہ موثر انداز میں کام کرے گا۔ بالخصوص صوبائی حکومتیں 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی خودمختاری کی بنیاد پر ضلعی خودمختاری کو بنیاد بنا کر صوبوں میں مضبوط اور مقامی حکومتوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی طور پر خودمختار کر کے مقامی دہلیز پر گورننس کے نظام کو موثر اور شفاف بنائیں گی۔

اسی مجلس کی اہم بات عام آدمی کی مشکلات اور اس کے حل سے جڑی ہوئی تھی اور سب متفق تھے کہ عام آدمی کے معاشی حالات بہت زیادہ بگاڑ کا شکار ہوئے ہیں۔ اسی بنیاد پر عوام کے اعتماد کی بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں اصلاحات کو بنیاد بنا کر بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں لانی ہوں گی۔

ان اصلاحات میں تعلیم، صحت، معیشت، سیاست، بیوروکریسی، انتخابی نظام، عدلیہ اور انصاف، پولیس، گورننس، حکمرانی کے بڑھتے ہوئے سائز، مقامی حکومت، نظام کی شفافیت، احتساب، پارلیمانی نظام جیسے اداروں کی سطح پر بہت کچھ تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان اصلاحات کے لیے ہمیں دنیا میں ہونے والے بہتر تجربات اور مشاہدات سے سیکھنے کی ضرورت ہے کہ انھوں نے اپنے نظام میں کیسے بہتری پیدا کی اور کیسے ان کا نظام لوگوں میں اپنی افادیت کو قائم کر سکا ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ پاکستان میں ایسے پڑھے لکھے اور تجربہ کار لوگوں کی کمی ہے جو اصلاحات کے کام کا ہنر نہیں رکھتے یا ہمارے پاس پہلے سے جو اصلاحات کی بنیاد پر مسودے ہیں ان کی کمی ہے۔ لیکن اس تناظر میں ہمیں دو طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ اول تجربہ کار یا پڑھے لکھے افراد یا اصلاحات کے ماہرین کی رسائی حکمرانی کے نظام یا حکمرانوں تک موجود نہیں۔ حکومت کا نظام روایتی اصلاحات کو بنیاد بنا کر آگے بڑھنا چاہتا ہے یا ان کے ذاتی مفادات کے برعکس اصلاحات کا نظام انھیں قبول نہیں ہوگا اور وہ اس پر مزاحمت کرتے یا اس پہلو کو نظر انداز کرتے ہیں۔

دوئم، اس ملک کی طاقت ور اشرافیہ مجموعی طور پر عوام کے مفادات کے برعکس کام کرتی ہے اور ذاتی یا خاندانی مفادات ان کی ترجیحات کا بڑا حصہ ہوتا ہے۔ پاکستان میں اصلاحات کو بنیاد بنا کر آئی ایم ایف جیسے اہم سیاسی اور مالیاتی عالمی ادارے اور پالیسی سازی سے جڑے ملکی اور عالمی تھنک ٹینک مسلسل پاکستان کو خبردار کر رہے ہیں کہ اس نے اگر اپنے نظام کے مختلف اہم شعبوں میں فوری طور پر اصلاحات کا راستہ اختیار نہ کیا تو ان کا سیاسی، معاشی بحران بڑھے گا اور عام آدمی کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنا ممکن نہیں ہو سکے گا۔

ایک بحران یہ بھی ہے کہ ہم اصلاحات کے حامی نہیں ہیں اور اگر ہمیں کسی سیاسی یا عالمی دباؤ پر کچھ اصلاحات کا ناٹک کرنا بھی پڑے تو اس میں بناوٹی عمل سمیت عملدرآمد کا نظام ناقص ہوتا ہے اور ان اصلاحات کے ثمرات عام آدمی تک نہیں پہنچ پاتے۔ اس سے بھی زیادہ ستم ظریفی یہ ہے کہ طاقت ور طبقہ کو جب اپنے ذاتی یا جماعتی مفاد کی بنیاد پر اصلاحات یا قانون سازی درکار ہو تو وہ نہ صرف فوری طور پر ہو جاتی ہے بلکہ بہت کچھ تو رات کے اندھیروں میں پارلیمنٹ کو نظر انداز کر کے بھی کیا جاتا ہے جو حکمرانی کے نظام کی شفافیت کے برعکس ہوتا ہے۔

اصلاحات کا عمل وہیں آگے بڑھتا ہے جہاں سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون اور شہری مفادات کی اہمیت ہوتی ہے۔ جس ملک میں آئین، قانون یا جمہوریت کمزور ہوگی یا سیاسی جماعتیں کسی خاندان کی سیاسی جاگیریں ہوں وہاں اصلاحات کا عمل نہ صرف کمزور ہوتا ہے بلکہ یہ عمل عوامی مفاد کے برعکس بھی ہوتا ہے۔ اصلاحات کا مقصد پورے نظام کو ایک دوسرے کے سامنے جوابدہ بنانا ہوتا ہے لیکن ہم جوابدہی پر کوئی یقین نہیں رکھتے اور اب تو یہ احساس بھی بڑھ گیا ہے کہ یہاں منصفانہ بنیاد پر نہ تو انتخابات ہوتے ہیں اور نہ ہی حکومتیں تشکیل دی جاتی ہیں۔

عدالتی اصلاحات کے نام پر جو کھیل اسی ملک کی سیاسی طاقتوں نے اپنے ذاتی مفادات کے حصول کے لیے 26 اور 27 ویں ترمیم کی مدد سے کھیلا اس نے عدلیہ کو کمزور کیا ہے اور جب جس انداز پر 28 ویں ترمیم کا سیاسی دربار سجایا جا رہا ہے وہ سب کچھ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے جیسے نظام میں اصلاحات کسے کہتے ہیں اور کیسے ہم اس عمل کو اپنے مفادات کے لیے بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ ہماری حالت تو یہ ہے کہ ہم اس ملک میں دو بڑی اصلاحات میں نہ صرف ناکام ہوئے ہیں بلکہ ایک سوچ سمجھی اسکیم کے تحت اسے ناکامی میں بدلا گیا ہے۔ ان میں ایک انتخابی اصلاحات اور منصفانہ انتخابات کا راستہ اور دوسرا عدلیہ کی خود مختاری اور شفافیت۔ اصولی طور پر حکمران طبقات کو چیلنج کرنے کے لیے یہی دو میکنزم موجود ہیں جس میں طاقت ور طبقات کو یا سیاسی نظام میں ہونے والے ناانصافی پر مبنی فیصلوں کو چیلنج کیا جاتا ہے۔ لیکن ہم نے اصلاحات پر بڑے بڑے تالے لگا کر نظام میں سیاسی اور آئینی تبدیلی کے راستوں کو بند کر دیا ہے۔ یہ جو اہل دانش خود اپنے مفادات کو تقویت دینا چاہتے ہیں وہ خود بھی اصلاحات کے نظام میں تبدیلیوں میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ وہ اور ان کے خیالات بھی روایتی طرز کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، یہ جو منطق دی جاتی ہے کہ نظام کو چلنے دیا جائے یہ بات ایک حد تک درست ہے۔ لیکن اول یہ نظام جو چلایا جا رہا ہے وہ کسی اصول یا شفافیت کے بغیر چلایا جا رہا ہے اور دوئم، جب نظام کی گرفت ان لوگوں کے ہاتھوں میں ہوگی جن کے سامنے حکومت اور عوامی مفادات کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی اور ان کا اپنا نظام کرپشن اور بدعنوانی سمیت اقربا پروری پر مبنی ہو تو ان سے بہتر اصلاحات کی توقع کرنا مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ اب سیاسی جماعتوں، میڈیا اور سول سوسائٹی میں بھی وہ دم خم

لچکدار رویوں کی اشد ضرورت

محمد سعید آرائیں

فلسطین کی کمزور حکومت اسرائیل کا مقابلہ نہیں کر سکتی، اسرائیل نے غزہ کو تباہ کر دیا مگر کوئی اس کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔

دنیا میں سب سے زیادہ غیر لچکدار رویے کا مظاہرہ یہودی ملک اسرائیل کر رہا ہے اور تمام مسلمان ممالک مکمل طور پر بے بس ہیں اور ایرانی حملوں نے خلیجی ممالک کو ایران سے مزید دور اور امریکا کے مزید قریب ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ اسرائیل نے فلسطین اور خاص کر غزہ کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے جب کہ لبنان پر اس کے حملے رکنے میں نہیں آ رہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزر رہا کہ لبنان پر اسرائیل حملے نہ کر رہا ہو جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی اور جانی و مالی نقصان مسلسل ہو رہا ہے۔ امریکا میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان جو مذاکرات ہوئے وہ بھی سود مند ثابت نہیں ہو سکے۔ امریکا جہاں یہ مذاکرات ہوئے اسے بھی لبنان سے کوئی ہمدردی نہیں بلکہ اس کی مکمل مدد اسرائیل کو حاصل ہے۔ لبنان کی حکومت میں تو دم خم نہیں کہ وہ اسرائیلی حملوں کا جواب دے سکے بلکہ لبنان تو اسرائیل کے حملوں کو ناکام بنانے کی بھی سکت نہیں رکھتا اور اسرائیل کے حملوں سے لبنان مسلسل تباہ ہو رہا ہے۔ لبنان کا دارالحکومت بیروت جو دنیا بھر میں سیاحت کے سبب مشہور تھا، وہ گزشتہ کئی سالوں سے تباہی کا شکار ہے جس کا سب سے زیادہ فائدہ علاقائی ریاستوں کو حاصل ہوا۔ یو اے ای اسرائیل اور بھارت کے ساتھ تعلقات بڑھا رہا ہے۔

مسلمانوں کے معاملے میں اسرائیل اور بھارت کی پالیسی یکساں ہے جس کا ثبوت مسلمانوں کے معاملے میں یہودی اور بھارتی وزرائے اعظم کا غیر لچکدار رویہ ہے اور یہ دونوں ہمیشہ سے مسلمانوں کے خون کے پیاسے رہے ہیں حالانکہ بھارت میں مسلمان پہلی بڑی اقلیت ہیں جب کہ اسرائیل میں بھی مسلمان موجود ہیں کہ جنھیں اسرائیل مسلمانوں کے اہم مذہبی تہواروں پر بھی مسلمانوں کو اپنے قبلہ اول میں داخلے کی اجازت نہیں دیتا اور بھارت میں بھی بی جے پی حکومت مسلمانوں کے ساتھ اسرائیل جیسا غیر لچکدار رویہ اختیار رکھے ہوئے ہے۔ 1967 کی جنگ کے بعد اسرائیل سے شکست کھانے والے ملک مصر، اردن اور شام نے اسرائیل کو تسلیم کر کے خود کو محفوظ کر لیا تھا جب کہ لبنان مکمل مسلم ملک نہیں ہے جہاں مسلمانوں اور عیسائیوں کی واضح اکثریت ہے، اسی لیے لبنان کی صدارت کسی عیسائی کو اور وزارت عظمیٰ مسلمان کو ملتی رہی ہے مگر مسلم علاقوں میں ایران کی مدد سے حماس اور حزب اللہ ایسی قوتیں ہیں جنھیں اسرائیل پسند نہیں کرتا اور یہ دونوں منظم و مسلح تنظیمیں بھی اسرائیل سے برسر پیکار رہ کر وہاں حملے کرتی رہتی ہیں۔

حماس نے ہی غزہ سے اسرائیل پر حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں طویل حملوں میں غزہ تباہ ہو گیا اور ساتھ ہی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانے بھی اسرائیلی حملوں کی زد میں رہے اور اب بھی ہیں۔

فلسطین کی کمزور حکومت اسرائیل کا مقابلہ نہیں کر سکتی، اسرائیل نے غزہ کو تباہ کر دیا مگر کوئی اس کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔ اسرائیل و امریکا کے ایران پر حملوں کے نتیجے میں ایران نے اسرائیل پر جوابی حملے کیے اور ساتھ ہی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانے بھی اسرائیلی حملوں کی زد میں رہے اور اب بھی ہیں۔ اسرائیل و امریکا نے مل کر ایران کے مذہبی پیشوا سمیت اہم ایرانی رہنماں کو شہید کر دیا مگر ایرانی حملوں میں اسرائیلی وزیر اعظم اور اہم یہودی رہنماں کا ایران کچھ نہ بگاڑ سکا۔ امریکا ایران کی پہنچ سے دور تھا، اس لیے ایران نے خلیج میں قائم تمام امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا اور چھ خلیجی ریاستیں ایرانی حملوں کا نشانہ بنائی گئیں جنھوں نے امریکی مدد سے کسی حد تک ایرانی حملوں کو ناکام بھی بنایا اور دبئی ایرانی ڈرونز اور راکٹوں کے حملوں میں سب سے زیادہ متاثر ہوا جس کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ سیاحت ہے۔

خواب لیے پھرتا ہوں

رامنظر حیات

وہ ایک علم دوست انسان ہے۔ ایک ڈیڑھ برس پہلے ان کے دولت خانہ جانے کا اتفاق ہوا۔

وہ ایک علم دوست انسان ہے۔ ایک ڈیڑھ برس پہلے ان کے دولت خانہ جانے کا اتفاق ہوا۔ چائے کے بعد انھوں نے گھر میں موجود اپنی لائبریری دکھائی۔ ایک کمرہ جس میں ہر موضوع پر اہم کتب موجود تھیں۔ انگریزی اور اردو زبانیں دونوں میں۔ آج تک کسی بھی شخص کی اتنی شاندار ذاتی لائبریری دیکھنے کو نہیں ملی۔ جیسے ہی کسی اچھی کتاب کے چھپنے کا علم ہوتا ہے، فوراً منگوا لیتا ہوں۔

خطے کی بھی کوئی قید نہیں، یورپ اور امریکا سے بھی ان گنت نسخے موجود تھے۔ اتنی کتاب دوستی بہت کم دیکھنے کو ملی ہے۔ کتاب بینی نے انھیں مٹا ہوا انسان بنا دیا ہے۔ اس کے اندر میں کا عنصر مفقود ہو چکا ہے۔ یہ حد درجہ غیر معمولی بات ہے۔ طالب علم نے اکثر ایسے پڑھے لکھے انسان دیکھے ہیں۔ جن کی گفتگو میں علمی تکبر جھلک جھلک کر باہر آتا ہے۔ ایسے لوگ ہر وقت یہ ثابت کرتے پھرتے ہیں کہ ان کے علاوہ سب جاہل ہیں۔ دلاور چوہدری اس مصنوعی قافلہ سے متضاد شخص ہے۔ اپنے آپ میں گم کتابوں کے درمیان کھویا ہوا اور کمال سنجیدگی سے لکھنے والا انسان۔ خودنمائی سے کوسوں دور اور اپنی دھن میں مگن۔ خوش نصیبی ہے کہ دلاور چوہدری سے بہت اچھی شناسائی ہے۔ جب بھی بات ہوتی ہے تو اس کے ادا کیے ہوئے لفظ کانوں میں رس گھول دیتے ہیں۔ خواب لیے پھرتا ہوں ان کے کالموں کا مجموعہ ہے۔ جسے علامہ عبدالستار عاصم نے قلم فاؤنڈیشن کے زیر سایہ چھاپنے کا عمدہ کام کیا ہے۔ بات خواب لیے پھرتا ہوں کی ہو رہی ہے۔ کوئی ستتر (77) کالموں کا انمول مجموعہ ہے۔ ایک سے بڑھ کر ایک کالم۔ بہر حال اپنی کم علمی کو سامنے رکھتے ہوئے اس کتاب میں سے چیدہ چیدہ مضامین کے ٹکڑے نکال کر سامنے رکھنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ سارا شہر پتھر کا ہے: چاروں طرف ستم والوں کے تازیانوں سے نالاں حساس انسانوں کے نظام بدلو آوازے گونجتے ہیں لیکن نام نہاد نظاموں کی بھول بھلیوں میں پھنس کر کوئی بھی اس کا تعین نہیں کر پاتا کہ بدلا ہوا نظام کیسا ہو جو انسان کو سچ میں انسانیت کی طرف مائل کر دے۔ سوشلزم ہو کیمونزم یا پھر لبرل ڈیمو کریسی آخر میں سب ممتاز مفتی کے پیاز کے چھلکے ہی ثابت ہوئے ہیں۔ جتنا مرضی چھیلو ندامت کے سوا کچھ ہاتھ آنے والا نہیں۔

غالب تنہائی اور ہم: مرزا غالب نے یہ خواہش کی کہ وہ بیمار پڑیں تو کوئی تیمار دار نہیں ہونا چاہیے بلکہ انھیں ایسی جگہ چل کر رہنا چاہیے کہ جہاں سرے سے کوئی غمگسار موجود ہی نہ ہو نہ جانے کیا سوچ کر دی تھی۔ ان کی یہ آرزو حقیقت پر مبنی تھی یا محض کوئی شعری یا موقع محل کی ضرورت تھی اور پوری کیوں نہ ہو سکی یہ تو معلوم نہیں لیکن سب اتنا ضرور جانتے ہیں کہ چودھویں کے ہرکارے سے لے کر نواب شیفتہ تک ان کے آنگن میں محفلیں یوں پھوٹا کرتی تھیں جیسے ساون میں خود رو گھاس اگ آتی ہے۔ تنہا رہنا ان کی حقیقی خواہش تھی تو اگر انھیں ہمارے معاشرے میں رہنے کا موقع ملتا اور کسی بڑے منصب سے داغ مفارقت کھانے کے بعد ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہوتے تو عین ممکن ہے کہ ان کی یہ خواہش ہاتھوں ہاتھ پوری ہو جاتی۔ ذلتوں کے مارے لوگ: یادش بخیر: گزشتہ دنوں مولانا محمد حسین آزاد کے انشائیے انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا کی طرز کی ایک تحریر) جس کا عنوان: پاکستانی انسان کسی نظام سے خوش نہیں رہتا ہونا چاہیے تھا (نظر کی چلمن اٹھا کر دل و دماغ پر دستک دیتی ملی تو یکایک ذہن کی اسکرین پر فیودور دستوفیسکی کا ناول ذلتوں کے مارے لوگ (The Insulted and Humiliated) ابھر آیا۔ کافی دیر ناول کے مرکزی نکتے کہ سچے کھرے لوگ برے اور بدکردار افراد سے نمٹنے کے لیے ناکافی ثابت ہو رہے ہیں اور اس کے مادہ پرست کردار پرنس والکوسکی کے بارے میں سوچتا رہا۔ تحریر میں سوال اٹھایا گیا تھا کہ ہم لوگ جمہوریت آمریت یا ہائبرڈ کسی بھی نظام سے مطمئن کیوں نہیں ہوتے اور میری سوچ کا اصل محور یہ تھا کہ ہمارے ہاں کوئی نظام سرے سے ہے بھی یا نہیں اور کہیں ایسا تو نہیں کہ ایک طرف گنے چنے مراعات یافتہ افراد ہیں تو دوسری طرف ذلتوں کے مارے لوگ جو ہر روز کسی نہ کسی طرح صبح سے شام کر لینے کو ہی زندگی سمجھ لیتے ہیں وہ زندہ تو ہیں لیکن ان کی درداں دی ماری دلڑی ہر وقت علیل رہتی ہے اور وہ بڑی بے تابی سے کسی ایسے نظام کے منتظر ہیں جہاں ان کے بچوں کو بھی امن اور انصاف میسر آ سکے۔ اشرافیہ سے کم ہی سہی لیکن آئے تو چاہے اتنا ہی آ جائے جتنے بڑے لوگ مراعات کے مے خانے کے پیمانوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔

قرض کی مے اور رزق: عالمی شہرت یافتہ افریقی ادیب چینوا اچیبے کے ناول تھنگز فال اپارٹ (Things Fall Apart) کو عالمی شاہکار تسلیم کیا جاتا ہے۔ ناول کا اہم کردار اوکنکو (Okonkwo) اثر و رسوخ والا شخص ہے لیکن اس کے والد کی قسمت اس جیسی نہیں تھی۔ وہ نہ صرف مے بلکہ ہر چیز قرض کی لے کر استعمال کرنے کا عادی تھا۔ اس نے اپنے چھوٹے سے گھر کی ایک دیوار پر قرض کے حوالے سے لائنیں لگا رکھی تھیں۔ سب سے پہلے بڑے قرض کی لائنیں تھیں جو قرض کے حجم کے اعتبار سے موٹی موٹی تھیں اس کے بعد ان سے پتلی اور پھر ان سے بھی پتلی لائنیں تھیں۔ ایک بار قرض کا تقاضا کرنے والا آیا تو اوکنکو کا باپ اسے دیوار تک لے آیا اور زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے قرض کی لائنوں میں سے اس کی لائن دکھائی اور بتایا کہ اس سے پہلے کی لائن والوں کا قرض ادا کرنے کے بعد ہی اس کی باری آ سکے گی۔ کہتے ہیں امریکا وہ ملک ہے جس نے سب سے زیادہ قرض دینا ہے لیکن سب سے زیادہ قرض لینا بھی ہے۔ مگر ہماری تو شان ہی نرالی ہے ہمارے دیوار گرے کچے مکان میں قرض خواہوں نے راستے کیا شاہراہیں بنا رکھی ہیں اور صرف ایک کچی سی دیوار بچ پائی ہے جس پر بھی مقروض ابن مقروض والی تفصیلات کے سوا کچھ درج نہیں۔

ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں: شرلاک ہومز، سر آرتھر کونن ڈائل کا لازوال کردار ہے۔ اس کی ایک کہانی اس طرح ہے کہ اس کا ایک پریشان حال دوست اسے اپنی بپتا سناتا ہے کہ اصطبل میں آگ لگنے کے باعث اس کا سب سے پیارا اور قیمتی گھوڑا بھاگ نکلا ہے اور ڈھونڈے سے بھی نہیں مل رہا۔ شرلاک ہومز اپنے دوست کے ہمراہ اصطبل میں آتا ہے اور فرمائش کرتا ہے کہ اصطبل کے ان حصوں کو اسی طرح آگ لگائی جائے جس طرح اتفاقاً لگی تھی چنانچہ ایسا ہی کیا جاتا ہے۔ شرلاک ہومز تھوڑی دیر سوچتا ہے اور پھر ایک سمت بھاگ جاتا ہے۔ چند گھنٹوں بعد دوبارہ نمودار ہوتا ہے تو گھوڑا اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ دوست خوش ہوتے ہوئے استفسار کرتا ہے کہ تم بھاگے کیوں تھے اور گھوڑے کو کیسے تلاش کر لیا۔ اس پر شرلاک ہومز بتاتا ہے کہ اصطبل کو دوبارہ آگ لگوا کر اس نے سوچا کہ اگر وہ گھوڑا ہوتا تو کس سمت بھاگتا چنانچہ وہ بھاگا اور بہت دور جا کر گھوڑا گھاس چرتا ہوا مل گیا۔ وطن عزیز پر وہی نازک وقت پوری آب و تاب کے ساتھ جاری ہے جو درد کے سلسلے کی طرح کبھی ٹوٹا یا ختم ہی نہیں ہوا بلکہ اس کی شدت میں کمی یا زیادتی ہوتی رہی ہے۔ آج کل بھی اس کی شدت عجب نازک دور کی غضب کہانی کی طرح بہت بڑھی ہوئی ہے۔ بلواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکسوں کا بار عظیم عوام کی کمر پر لد چکا ہے اور مزید کرم فرمائی کے آثار ہیں۔ مستقبل کی دنیا، دنیا میں ایک ورلڈ آرڈر جو تہذیب کے ساتھ ساتھ فروغ پاتا ہوا دوسری عالمی جنگ تک برقرار رہا وہ جغرافیائی قبضے کا ورلڈ آرڈر تھا۔ طاقتور قومیں کمزور قوموں کی زمینوں اور وسائل پر قبضہ کر کے انھیں اپنی کالونیمیں تبدیل کر لیتیں۔ ان کے وسائل اپنے ملکوں کو منتقل کر دیتی تھیں۔ انگریزوں نے برصغیر سے 45 ٹریلین ڈالر لوٹے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد اقتصادی قبضوں کا دور آیا، عالمی مالیاتی ادارے نہ صرف کمزور ملکوں کو معاشی گرفت میں لیتے بلکہ معیشت کو مجموعی طور پر ایک سٹرنگ انفیکٹ کی بھی شکل دیدی گئی

الطاف حسن قریشی: اللہ کی رحمت میں چلے گئے

تنویر قیصر شاہد

الطاف حسن قریشی صاحب مرحوم محض ایک شخصیت اور فرد ہی نہیں تھے، بلکہ وہ اپنی ذات میں ایک ادارہ اور انجمن کہلائے جانے کے بجا طور پر مستحق تھے۔ 16 مئی 2026 کو یہ خبر دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی ہے کہ ماہنامہ اردو ڈائجسٹ کے مدیر و بانی اور وطنِ عزیز کے معروف دانشور جناب الطاف حسن قریشی نے دنیا کو خیر باد کہہ دیا ہے: بے شک ہر انسان کو اپنے خالق و مالک، اللہ، ہی کی جانب لوٹ کر جانا ہے۔

مرحوم معروف ہفت روزہ زندگی کے بھی بانی تھے۔ الطاف حسن قریشی صاحب نہیں گزرے، ایک نظریاتی عہد اپنے اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ ایک شخصیت میں پنہاں ایک مکمل ادارہ انجام سے ہمکنار ہوا ہے۔ بلاشبہ الطاف صاحب کا انتقال قومی صحافت کا نقصان ہے۔ آپ 6 عشروں سے زائد عرصے تک ہماری قومی صحافت و سیاست پر چھائے رہے۔ ایک زمانے میں الطاف صاحب نے ایک قومی روزنامے کا اجرا بھی کیا تھا۔ یہ روزنامہ اب بھی کراچی سے شائع ہوتا ہے، مگر جماعتِ اسلامی کے زیر اہتمام و ملکیت۔ الطاف حسن قریشی صاحب مرحوم جماعتِ اسلامی و بانی جماعتِ اسلامی کے چاہنے والوں میں بھی سرِ فہرست تھے۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی سے ان کی عقیدت و محبت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھی۔ انہوں نے مودودی صاحب علیہ رحمہ کے انٹرویوز بھی کیے اور ان کی شخصیت اور وسیع دینی خدمات پر اردو ڈائجسٹ کے خاص نمبرز بھی شائع کر کے اپنی محبتوں کا عملی ثبوت دیا۔ پاکستان بھر کی ماہنامہ صحافت میں سسپنس ڈائجسٹ، سب رنگ ڈائجسٹ، قومی ڈائجسٹ اور سیارہ ڈائجسٹ نے بڑی شہرت حاصل کی، مگر اردو ڈائجسٹ کی شہرت ان سب میں ممتاز و منفرد تھی۔ الطاف صاحب سے لاتعداد یادیں وابستہ ہیں۔

الطاف حسن قریشی صاحب مرحوم محض ایک شخصیت اور فرد ہی نہیں تھے، بلکہ وہ اپنی ذات میں ایک ادارہ اور انجمن کہلائے جانے کے بجا طور پر مستحق تھے۔ نہایت فعال شخصیت!! جس وقت انہوں نے امریکی جریدے)ریڈرز ڈائجسٹ (کے تتبع میں اردو ڈائجسٹ کی بنیادیں رکھیں، ہماری قومی صحافت کے افق پر بڑے بڑے نام تھے، لیکن اِن سب کی موجودگی میں الطاف صاحب نے اپنی شخصیت، فکر اور قلم کا لوہا منوایا۔ اردو ڈائجسٹ کی صورت میں ایک نظریاتی چراغ روشن ہوا تو اِس کے فکری اجالے کا دائرہ روز افزوں تھا۔ یہ معمولی بات نہیں، نصف صدی کا شاندار قصہ ہے۔

اِسے پیہم جلائے رکھنا کارِ دشوار تھا، مگر الطاف حسن قریشی صاحب کا پُر وقار اور پُر عزم قلم اِسے آگے بڑھنے کا راستہ دیتا اور حوصلہ بخشتا رہا۔ الطاف حسن قریشی کی صحافتی شخصیت اور اردو ڈائجسٹ و ہفت روزہ زندگی کے تربیتی اداروں میں ہماری قومی صحافت کے کئی ایک قابلِ ذکر و قابلِ فخر نام وابستہ رہے۔ مثال کے طور پر جناب مجیب الرحمٰن شامی، جناب ضیا شاہد، جناب اسد اللہ غالب، جناب آباد شاہ پوری، جناب ارشاد عارف، جناب منیر احمد منیر۔ اِن میں سے کئی افراد نے اردو ڈائجسٹ و ہفت روزہ زندگی کے چراغ سے اپنے چراغ بھی جلائے۔ اپنے صحافتی ادارے قائم کیے جو اب تک لو دے رہے ہیں اور جن سے سیکڑوں صحافیوں کا روزگار وابستہ ہوا۔ الطاف حسن قریشی صاحب مرحوم قومی امور بارے ہمیشہ فکر مند رہتے تھے۔ چاہتے تھے کہ نظریہ پاکستان کے تحت جملہ پاکستانی امور، حکمران، بیوروکریسی، سیاستدان، تعلیمی ادارے، قومی صحافت آگے بڑھے اور پاکستان کے نظریاتی، سیاسی اور معاشی استحکام میں اضافہ ہو۔ اِس ضمن میں نظریاتی اور فکری محاذ پر ان سے جو بن پڑا، کیا۔ مثال کے طور پر PINA کا قیام! جنرل ضیا الحق کا دور تھا اور وزیر اعظم تھے محمد خان جونیجو۔ اردو ڈائجسٹ کے زیر اہتمام لاہور کے مشہور کلچرل سینٹر) الحمرا آرٹ سینٹر (میں ڈاکٹر اعجاز حسن قریشی اور الطاف حسن قریشی صاحبان کی مساعی سے تین روزہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس دراصل اردو ڈائجسٹ کی سلور جوبلی تھی۔ میں بھی اردو ڈائجسٹ کی اِس سہ روزہ تاریخی کانفرنس میں شریک تھا۔ تینوں روز مذکورہ سینٹر کا بڑا ہال سامعین کرام سے بھرا پڑا تھا۔ یہ دراصل اردو ڈائجسٹ کی عوامی مقبولیت و معروفیت کا اظہار بھی تھا۔ بڑے بڑے صحافیوں، دانشوروں اور سیاستدانوں نے اِس میں شرکت کی تھی۔ کانفرنس کے ایک سیشن کی صدارت وزیر اعظم محمد خان جونیجو اور دوسرے سیشن کی صدارت قریشی برادران کے مہربان جنرل ضیا الحق نے کی تھی۔ مشہور دانشور اور مصنف، سراج منیر صاحب، اِس کانفرنس کی نظامت کر رہے تھے۔ اِسی کانفرنس میں الطاف حسن قریشی صاحب نے (PINA ادارۂ امور پاکستان) کی بنیادیں رکھنے کا اعلان کیا تھا۔

یہ ایک منفرد تھنک ٹینک اور این جی او کے معرضِ عمل میں آنے کا اعلان تھا۔ چونکہ قریشی برادران کی ضیائی حکومت سے بے حد اچھی نبھ رہی تھی، اس لیے اِس چراغ کو جلائے رکھنے اور اِس میں تیل ڈالنے کا اہتمام پنجاب اور وفاقی حکومتیں مسلسل شفقتیں کرتی رہی ہیں۔ اِس کا دفتر گارڈن ٹاؤن) لاہور (میں ہوا کرتا تھا۔ اب یہ کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے، معلوم نہیں ہے، لیکن شروع شروع میں اِس کی اڑان نہایت بلند تھی۔ مختلف موضوعات پر وقتاً فوقتاً مذاکرے اور کانفرنسیں بھی کرواتی تھی، مگر دھیرے دھیرے اِس کی شہرت اور موجودگی مدہم پڑتی گئی۔ مجھے خود اردو ڈائجسٹ سے وابستگی کا اعزاز و فخر حاصل ہے۔

اگرچہ یہ وابستگی ایک مختصر عرصے کے لیے تھی، لیکن اردو ڈائجسٹ اور الطاف حسن قریشی صاحب سے مقدور بھر صحافتی اسرار و رموز سیکھنے کے متعدد مواقع ملے۔ اِسی تربیتی عرصے کے دوران مجھے الطاف حسن قریشی صاحب کو قریب سے جاننے پہچاننے کے مواقع میسر آئے۔ ان کی صحافتی عظمت کا خود مشاہدہ کیا۔ بے حد محنتی اور کڑی نظر رکھنے والے مدیر تھے۔ مہینے کے آخری ایام میں اردو ڈائجسٹ کی کاپیاں پریس جا رہی ہوتیں تو کئی اہم مضامین، افسانوں اور تجزیوں کو خود دیکھتے۔ مضمون کے انٹرویو پر خاص نظر رکھتے۔ ضروری محسوس ہوتا تو ان میں اضافہ و ترمیم کرتے۔ ڈانٹتے بھی تھے۔ ان کی ڈانٹ میں اردو زبان کی اصلاح ہوتی تھی۔ اپنے لکھے اداریے اور اپنے تحریر کردہ ماہانہ سیاسی تجزیے ہم کہاں کھڑے ہیں جب کتابت کے مراحل سے گزر جاتے تو بالعموم خود بھی اِن کی پروف ریڈنگ کرتے تھے۔ میں نے کئی باران کے کمرے میں جا کر ملاحظہ کیا کہ ہم کہاں کھڑے ہیں لکھنے کے دوران وہ پیٹ کے بل لیٹ کر خامہ فرسائی فرما رہے ہیں۔ لاریب ان کے اداریوں اور ماہانہ تجزیوں کو حکومتی ایوانوں میں خاصی اہمیت دی جاتی تھی۔ ماہنامہ جریدے کے مدیر ہونے کے باوصف الطاف حسن قریشی صاحب نے کئی روزنامہ اخبارات کے ایڈیٹروں سے زیادہ شہرت و اہمیت حاصل کی۔ بلا شبہ یہ ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔

الطاف حسن قریشی صاحب مرحوم سے وابستہ کئی یادیں ہیں جو ذہن پر یلغار کیے آ رہی ہیں۔ سب کو اِس کالم کی مختصر سی جگہ میں جگہ دینا ممکن نہیں

بقیہ 1

فروغ کے لیے تاجروں، سرمایہ کاروں اور کاروباری برادری کے ساتھ مل کر موثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ سیاسی و عسکری قیادت قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر قیام امن کے لیے ذمہ دارانہ اور فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ وہ اسلام آباد کے سیکٹر ای۔ 11 گولڑہ شریف میں امتیاز گروپ کی 33ویں برانچ کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ و گورنر خیبر پختونخوا مہتاب عباسی، سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی مرتضیٰ جاوید عباسی سابق فیڈنگ ڈائریکٹر پاکستان بیت المال زمرد خان سابق سینیٹر تنویر احمد خان دیگر ارکان پارلیمنٹ، کاروباری شخصیات، سماجی حلقوں اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین سینیٹ نے امتیاز گروپ کے چیئرمین امتیاز حسین ان کے دونوں صاحبزادوں، ان کے خاندان اور انتظامیہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ امتیاز گروپ ملک میں جدید اور منظم تجارتی نظام کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ادارے نہ صرف قومی معیشت کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ عوام کو معیاری اور مناسب قیمت پر اشیائے ضرورت کی فراہمی کے ذریعے حقیقی معنوں میں ریلیف بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں قائم کیا گیا یہ عالمی معیار کا سپر اسٹور اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستانی کاروباری ادارے بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امتیاز گروپ ملک کے 14 شہروں میں 33 شاخوں کے ذریعے ہزاروں افراد کو روزگار فراہم کر رہا ہے، جو ملکی معیشت، مقامی صنعت اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نہایت خوش آئند ہے۔ افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے اور میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ حکومت تاجروں، صنعتکاروں، سرمایہ کاروں اور ایوان ہائے تجارت کے نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ کاروباری برادری کو درپیش مسائل حل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی مختلف کمیٹیوں میں بھی تاجروں اور سرمایہ کاروں کے مسائل کو سنجیدگی سے زیر غور لایا جاتا ہے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات غیر معمولی نوعیت کے ہیں اور مختلف ممالک کے درمیان کشیدگی کے باعث دنیا کو کئی چیلنجز درپیش ہیں، تاہم پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر قیام امن کے لیے سنجیدہ اور موثر کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ مذاکرات، سفارت کاری اور امن کے فروغ کا حامی رہا ہے اور اسی پالیسی کے تحت عالمی سطح پر کشیدگی کم کرنے کے لیے بھی مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کو امریکہ، ایران کشیدگی میں کمی لانے اور انہیں مذاکرات کی میز پر لانے میں جو کردار ادا کیا اس پر خراج تحسین پیش کیا۔ پاکستان کی قیادت نے اقوام عالم کو تیسری جنگ عظیم سے بچایا ہے جو قابل فخر اور ہماری سیاسی و عسکری قیادت کی قائدانہ صلاحیتوں کا عکاس ہے چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف، روزگار کے وسیع مواقع اور بہتر معاشی حالات فراہم کرنے کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، معیار اور عوامی خدمت کو ترجیح دینے والے ادارے ملکی ترقی اور خوشحالی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر چیئرمین سینیٹ نے نئی شاخ کا دورہ کیا، انتظامات کو سراہا اور امتیاز گروپ کی مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کا مقصد یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں اور عوام کے لیے زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ 2

مکران ڈویژن میں گرمی کی شدت خطرناک حد تک بڑھنے کا امکان ہے، جہاں پارہ 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، اگر موسمی پیٹرن میں یہی شدت برقرار رہی تو بلوچستان میں نہ صرف شدید ترین ہیٹ ویو چلے گی بلکہ غیر معمولی موسمی واقعات جیسے کہ کلاؤڈ برسٹ) بارش کا یکایک برسنا (اور ہیٹ برسٹ کے سنگین خطرات بھی جنم لے سکتے ہیں، جو انسانی جانوں، زراعت، مواصلاتی نظام اور بنیادی ڈھانچے کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان پہلے ہی خشک سالی اور پانی کی قلت کا شکار ہے، جبکہ گلوبل وارمنگ کے باعث درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ صوبے کے لیے ایک نئے بحران کا پیش خیمہ بن رہا ہے۔ مون سون سیزن 2026 کے دوران بارشوں کا نظام غیر متوازن رہنے کا امکان ہے، جس کے نتیجے میں بعض علاقوں میں اچانک سیلاب اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ ہو سکتی ہے۔ ماہرین نے متبادل موسمی تغیرات پر بات کرتے ہوئے بتایا کہ شدید بارشوں کے بعد اچانک درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہیٹ برسٹ کا سبب بن سکتا ہے، جو انتہائی گرم اور خشک ہواؤں کے ذریعے چند منٹوں میں انسانی صحت خصوصاً دل، سانس اور ہیٹ اسٹروک کے مریضوں کو شدید متاثر کر سکتا ہے۔ اس تشویشناک صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت اور پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی پی ڈی ایم اے سمیت تمام ریسکیو اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کی سخت ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ تمام متعلقہ اداروں کو ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری مکمل رکھنے، بشمول ریسکیو مشینری، ایمبولینسز، ضروری ادویات، خیمے اور صاف پانی کی دستیابی یقینی بنانے کی تاکید کی گئی ہے تاکہ کسی بھی قدرتی آفت کی صورت میں فوری امدادی کارروائیاں شروع کی جا سکیں۔ محکمہ صحت کو بھی ممکنہ ہیٹ ویو کے پیش نظر تمام سرکاری اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے، خصوصی وارڈز اور ہیٹ اسٹروک سینٹرز فعال رکھنے جبکہ محکمہ تعلیم کو تعلیمی اداروں کے اوقات کار میں تبدیلی یا پیشگی تعطیلات سے متعلق حکمت عملی تیار کرنے کا کہا گیا ہے۔ دوسری جانب ماہرین نے عوام الناس کو سخت ہدایت کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر دوپہر 11 بجے سے شام 4 بجے تک کھلے آسمان تلے نکلنے سے گریز کریں، پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں، ہلکے رنگ کے کپڑے پہنیں اور بزرگوں و بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ حکومت کی جانب سے اس حوالے سے میڈیا، مساجد اور سوشل میڈیا کے ذریعے باقاعدہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کیونکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اب مستقبل کا نہیں بلکہ موجودہ دور کا ایک بڑا چیلنج بن چکے ہیں۔

بقیہ 3

جہاں کوئٹہ سٹی کے سرکاری فارم سے 400 قیمتی دنبے راتوں رات پراسرار طور پر غائب ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، محکمہ لائیوسٹاک کے حکام نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ نامعلوم شرپسند عناصر سیکورٹی اور انتظامیہ کی موجودگی کے باوجود فارم سے معصوم جانوروں کا پورا ریوڑ ہانک کر اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ عید کے اس پرمسرت موقع پر چوری کی اس اتنی بڑی اور انوکھی واردات نے محکمہ لائیوسٹاک کی سیکیورٹی اور انتظامات پر کئی سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سرکاری فارم سے اتنی بڑی تعداد میں دنبوں کا غائب ہونا کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے، جس کے باعث اب اس پراسرار اور مبینہ واقعے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات انتہائی ناگزیر ہو چکی ہے۔ عوامی و متعلقہ حلقوں نے صوبائی حکومت اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایک اعلیٰ اختیاراتی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ یہ پتا لگایا جا سکے کہ اس چوری میں فارم کا اندرونی عملہ ملوث ہے یا یہ سیکیورٹی کی نااہلی ہے، اور ملزمان کو گرفتار کر کے سرکاری مال برآمد کیا جا سکے۔

بقیہ 4

مسابقت کو فروغ دینا ہوگا تاکہ طویل المدتی معاشی نمو ممکن ہو سکے جبکہ پاکستان پر 11 نئی شرائط عائد کر دیں، مالی سال 2027 کے بجٹ میں گیس اور بجلی کے نرخ شامل ہیں۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کے لئے قرض پروگرام کی نئی قسط جاری کرنے کے بعد توسیعی فنڈ سہولت کے تحت تیسرے جائزے اور لچک و پائیداری سہولت کے دوسرے جائزے کی تفصیلی رپورٹ جاری کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2026 کی پہلی ششماہی میں معاشی سرگرمیوں میں تیزی دیکھنے میں آئی اور مجموعی قومی پیداوار) جی ڈی پی (کی شرح نمو بہتر رہی۔ آئی ایم ایف نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ رواں مالی سال کے اختتام تک شرح نمو 3.6 فیصد تک پہنچ سکتی ہے جبکہ مہنگائی کی اوسط شرح 7.2 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ فنڈ کے مطابق اسٹیٹ بینک کی بروقت اور سخت مانیٹری پالیسی نے افراط زر کو قابو میں رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کرنٹ اکاؤنٹ مجموعی طور پر متوازن رہا اور زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی توقع سے زیادہ بہتری آئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ذخائر دسمبر کے آخر تک 16 ارب ڈالر تک پہنچ چکے ہیں جبکہ آئندہ مہینوں میں یہ 17.5 ارب ڈالر تک جا سکتے ہیں۔ تاہم آئی ایم ایف نے مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کو پاکستان کے لیے ایک بڑا بیرونی خطرہ قرار دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس تنازع نے عالمی سپلائی چین کو متاثر کیا جس کے اثرات پاکستان تک بھی پہنچے۔ تیل کی قیمتوں میں اضافے سے نہ صرف درآمدی بل بڑھا بلکہ مہنگائی پر بھی دباؤ آیا جس سے عوام کی قوت خرید متاثر ہوئی۔ اگرچہ بنیادی منظرنامے میں ان اثرات کو محدود قرار دیا گیا ہے لیکن منفی خطرات بدستور موجود ہیں۔ رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال قرضوں کا حجم جی ڈی پی کے 73.8 فیصد تک رہ سکتا ہے۔ مالی سال 2026 میں جی ڈی پی کے 1.6 فیصد کے مساوی پرائمری سرپلس حاصل ہونے کی توقع ظاہر کی گئی ہے جو مالی نظم و ضبط کی بہتری کا اشارہ ہے۔ آئی ایم ایف نے زور دیا ہے کہ پاکستان کو کاروباری اور پیداواری شعبے میں مسابقت کو فروغ دینا ہوگا تاکہ طویل المدتی معاشی نمو ممکن ہو سکے۔ فارن ایکسچینج مارکیٹ میں مزید اصلاحات، بینکوں کا مناسب سرمایہ برقرار رکھنا اور زرمبادلہ ذخائر کی بحالی کا تسلسل برقرار رکھنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں 28 ماہ کے ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی) آر ایس ایف (پروگرام کا بھی ذکر کیا گیا جس کے تحت پاکستان کو قدرتی آفات سے نمٹنے اور موسمیاتی خطرات کم کرنے میں مدد ملے گی۔ آئی ایم ایف نے پانی کے موثر استعمال، موسمیاتی نگرانی کے نظام کی بہتری اور وفاق و صوبوں کے درمیان بہتر رابطے کو کلائمیٹ ریزیلینس کے لئے ناگزیر قرار دیا ہے۔ مجموعی طور پر آئی ایم ایف نے تسلیم کیا ہے کہ مضبوط پالیسیوں کے تسلسل نے پاکستان کی اقتصادی بحالی کو سہارا دیا ہے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے تاہم بدلتی عالمی صورتحال کے پیش نظر محتاط حکمت عملی اور اصلاحات کا عمل جاری رکھنا ناگزیر ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق گیس ٹیرف میں جولائی 2026 اور فروری 2027 میں تبدیلی ہوگی، بجلی کے نرخ جنوری 2027 میں ایڈجسٹ کیے جائیں گے، نیپرا کو مزید خودمختار اور شفاف بنانے کی شرط بھی شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر آئی ایم ایف پروگرام کی شرائط 55 ہو گئیں، نئی شرائط کا مقصد بجٹ نظم و ضبط، ٹیکس نظام اور معیشت کی بہتری ہے۔ آئی ایم ایف نے آئندہ مالی سال کے لیے ایف بی آر کا ٹیکس ہدف 15 ہزار 267 ارب روپے مقرر کرنے کی تجویز دی ہے، جبکہ پٹرولیم لیوی کی مد میں عوام سے 1727 ارب روپے وصول کیے جانے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ گیس ٹیرف اور بجلی نرخوں میں اضافے کا پلان بھی زیر غور ہے۔ رپورٹ کے مطابق شوگر، سیمنٹ، تمباکو اور کھاد کے شعبوں میں 160 ارب روپے کی ٹیکس چوری یا ٹیکس گیپ موجود ہے، جس کے بعد ان شعبوں میں نگرانی کا نظام نافذ کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایف بی آر ٹیکس وصولی بڑھانے کے لیے نیا نظام متعارف کرا رہا ہے، جبکہ بڑے ٹیکس چوروں کی نشاندہی سی آر ایم سسٹم کے ذریعے کی جائے گی۔ ایف بی آر نے 431 نئے آڈیٹرز بھرتی کر لیے ہیں جبکہ مزید 396 افسران جون تک شامل کیے جائیں گے۔ رپورٹ کے مطابق سخت آڈٹ نظام سے 2027 میں 92 ارب روپے اضافی آمدن متوقع ہے، جبکہ تمام سیلز ٹیکس دہندگان کیلئے ڈیجیٹل انوائسنگ لازمی قرار دے دی گئی ہے، جس سے 46 ارب روپے اضافی ریونیو حاصل ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کو بتایا گیا کہ ٹیکس چوری روکنے کے لئے ٹیکسٹائل سمیت مختلف شعبوں کی پیداوار کی نگرانی کی جا چکی اور ٹیکسٹائل ویونگ سیکٹر اکتوبر 2026 تک مکمل نگرانی میں آ جائیں گے۔ ایف بی آر آڈٹ نظام کو عالمی معیار کے مطابق مزید سخت کیا جائیگا جبکہ ہائی رسک ٹیکس کیسز کی مرکزی سطح پر نگرانی ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زرعی آمدن ٹیکس ہدف سے کم رہا کیونکہ نئی شرحوں کے نفاذ میں مشکلات اور تاخیر کا سامنا کرنا پڑا، تاہم ایف بی آر نے صوبوں کو اہم ٹیکس معلومات فراہم کرنا شروع کر دی ہیں تاکہ مالی سال 2027 میں صوبے ٹیکس وصولی بہتر بنا سکیں۔ آئی ایم ایف کے مطابق صوبائی ٹیکس آمدن میں جی ڈی پی سے زیادہ رفتار سے اضافہ ہوا جبکہ سروسز پر جی ایس ٹی اور سخت نگرانی سے ٹیکس وصولی میں بہتری آئی ہے۔ دستاویزات کے مطابق آئندہ مالی سال میں ڈائریکٹ ٹیکسز کی مد میں 7413 ارب روپے، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 1043 ارب روپے، سیلز ٹیکس سے 4727 ارب روپے اور کسٹمز ڈیوٹی سے 1651 ارب روپے حاصل کرنے کا ہدف رکھا جا سکتا ہے۔

بقیہ 5

اور جوانوں سے تفصیلی ملاقاتیں کیں اور کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کے افسران و فیکلٹی ممبران سے خصوصی خطاب کیا۔ کوئٹہ آمد پر کمانڈر کوئٹہ کور) کور کمانڈر (نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کا پرجوش استقبال کیا۔ دورے کے دوران آرمی چیف نے کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کے اعلیٰ تربیتی معیار، فکری صلاحیت اور پیشہ ورانہ کارکردگی کو بذات خود سراہتے ہوئے کہا کہ اس تاریخی ادارے کے فارغ التحصیل افسران نے ہمیشہ اپنی بہترین کارکردگی اور فرض شناسی کی بدولت خود کو نمایاں اور ثابت قدم رکھا ہے۔ آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے بدلتی ہوئی عالمی عسکری صورتحال اور جدید ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے واضح کیا کہ جدید جنگ کی بدلتی نوعیت کے پیش نظر مسلسل اعلیٰ تربیت اور جدید ترین ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مستقبل کے پیچیدہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی، مشترکہ عسکری حکمت عملی اور تینوں مسلح افواج کے درمیان مضبوط و پائیدار ہم آہنگی ناگزیر ہو چکی ہے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج غیور عوام کی بھرپور حمایت اور تائید کے ساتھ ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل اور جڑ سے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ سپہ سالار نے اپنے خطاب میں دشمنوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا سفر جھوٹے پروپیگنڈے، جعلی خبروں) فیک نیوز (یا بیرونی سرپرستی میں ہونے والی بزدلانہ دہشت گردی کے ذریعے کسی بھی صورت روکا نہیں جا سکتا، اور ریاست و عوام کے مضبوط اتحاد سے دشمنوں کی ایسی تمام ناپاک سازشیں ہمیشہ ناکام ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، استحکام اور معاشی ترقی کے قیام کے لیے عوام دوست پالیسی اور بہتر طرز حکمرانی انتہائی ضروری ہے، اور اس سلسلے میں انہوں نے حکومت بلوچستان کے مثبت اقدامات کی تعریف کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، آرمی چیف نے بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے بلند حوصلے، فرض شناسی اور بہترین آپریشنل تیاری کی بھی بھرپور تعریف کی ہے۔

بقیہ 6

سیکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور انسداد منشیات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر محسن نقوی کا کہنا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں پاک امریکہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں اور دونوں ممالک کے تعلقات باہمی اعتماد اور دوطرفہ تعاون پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی امریکی کمپنیوں کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے، جبکہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان براہ راست پروازوں کے جلد آغاز کے خواہاں ہیں۔ محسن نقوی نے مشرق وسطیٰ کے تنازعے کے پرامن اور دیرپا حل کے لیے امید کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر امریکی نائب وزیر خارجہ پال کپور نے خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے کردار کی تعریف کی اور دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 7

کے موٹر سائیکل سواروں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں اہلکار گولیوں کا نشانہ بن کر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ حملہ آور واردات کے بعد جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی تربت پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، جنہوں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مقتول اہلکار کی لاش کو پوسٹ مارٹم اور ضروری قانونی کارروائی کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا۔ سیکیورٹی حکام کی جانب سے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 8

باشندوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے، جن کے پاس پاکستان میں قیام کے حوالے سے کوئی قانونی سفری دستاویزات یا ویزا موجود نہیں تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار کیے جانے والے افغان شہریوں میں 26 خواتین بھی شامل ہیں۔ تربت پولیس نے تمام گرفتار افراد کو فوری طور پر حراست میں لے کر متعلقہ پولیس تھانے منتقل کر دیا ہے، جہاں ان کے خلاف فارن ایکٹ) غیر ملکیوں کے قوانین کی خلاف ورزی (کے تحت باقاعدہ مقدمہ درج کر کے انہیں پابند سلاسل کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ غیر قانونی طور پر مقیم افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی اور قانون کے مطابق انہیں ملک بدر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 9

کے 67.4 فیصد پر لایا جائے گا جبکہ 2034 تک قرض ٹو جی ڈی پی 55.7 فیصد کرنے کا فریم ورک ہے، 2028 میں قرض ٹو جی ڈی پی شرح 64.7 فیصد اور 2029 میں 61.6 فیصد تک لائی جائے گی۔ دستاویز کے مطابق 2033 میں 56.8 فیصد اور 2034 میں قرضے جی ڈی پی کا 55.7 فیصد ہوں گے۔ آئی ایم ایف کے مطابق قرض میں کمی کے لیے ٹیکس اصلاحات ضروری ہیں، اخراجات پر کنٹرول نہ کیا تو قرضوں کا بوجھ کم نہیں ہوگا، قرض میں کمی کے لیے ایف بی آر اور توانائی شعبے میں اصلاحات ناگزیر ہیں، اصلاحات کے بغیر قرضوں میں کمی کے فریم ورک پر عمل درآمد نہیں ہو سکے گا۔ آئی ایم ایف کے مطابق قرض میں کمی کے لیے ٹیکس نیٹ وسیع کرنا اور ریاستی اداروں کے نقصانات کم کرنا ہوں گے، توانائی شعبے کا گردشی قرض کنٹرول کر کے بیرونی فنانسنگ ذرائع مستحکم بنانا ہوں گے۔

بقیہ 10

کی ترجیحات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ وہ منگل کو یہاں ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک) اے آئی آئی بی (کی صدر زو جیائی سے ملاقات میں گفتگو کر رہے تھے۔ ملاقات میں باہمی تعاون اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے زو جیائی کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں پاکستان اور اے آئی آئی بی کے درمیان شراکت داری مزید مستحکم ہوگی۔ اے آئی آئی بی کی صدر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان بینک کا اہم ترین ترقیاتی شراکت دار ہے جس کے لیے بینک کا مجموعی پورٹ فولیو تقریباً 3.5 ارب ڈالر پر مشتمل ہے۔ انہوں نے پاکستان کی آئندہ تین سے پانچ سال کی ترقیاتی ترجیحات کے بارے میں دریافت کیا تاکہ اے آئی آئی بی مستقبل کی معاونت کو قومی ترجیحات کے مطابق ہم آہنگ بنایا جا سکے۔ صدر اے آئی آئی بی نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ بینک پاکستان میں اپنی سرگرمیوں کو خودمختار مالی معاونت سے آگے بڑھاتے ہوئے غیر خودمختار شعبوں میں بھی سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرے تاکہ نجی شعبے کے ساتھ تعاون کو فروغ اور ترقیاتی اشتراک کا دائرہ وسیع ہو۔ وفاقی وزیر نے پاکستان میں اے آئی آئی بی کے جاری 1.387 ارب ڈالر کے پورٹ فولیو کو سراہتے ہوئے ملک کی ترقیاتی ترجیحات کے لیے بینک کی مسلسل معاونت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وفاقی سطح کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں خصوصاً ریلوے، سڑکوں اور توانائی کے شعبوں میں حکومت کی حکمت عملی پر روشنی ڈالی اور ایسے موثر اور اعلیٰ اثرات کے حامل منصوبوں کی ضرورت پر زور دیا جو معیشت کے لیے نمایاں فوائد کا باعث بن سکیں۔ احد چیمہ نے پاکستان ریلوے کے نظام میں موجود وسیع امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فریٹ موومنٹ اور لاجسٹکس کی جدید خطوط پر بحالی سے کارکردگی میں نمایاں بہتری اور مجموعی اقتصادی پیداواری صلاحیت مضبوط ہوگی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اے آئی آئی بی کی معاونت کو پاکستان کی بنیادی ڈھانچے کی ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جائے جن میں مین لائن-1 ریلوے منصوبہ، نیشنل ہائی وے (این فائیو) فیز ٹو اور بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام کی جدید کاری جیسے انقلابی منصوبے شامل ہیں۔ انہوں نے توانائی، ٹرانسپورٹ اور شہری ترقی کے شعبوں میں اے آئی آئی بی کے اہم کردار کو بھی سراہا۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت آئندہ تین سے پانچ سال کے دوران ایک عملی اور حقیقت پسندانہ حکمت عملی اپنانا چاہتی ہے جس کے تحت محدود مگر مضبوط اور نتائج پر مبنی منصوبوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی اقتصادی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کو وفاقی حکومت کی ترجیحات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ ترقیاتی اثرات حاصل کیے جا سکیں۔ وفاقی وزیر نے پاکستان میں اے آئی آئی بی کے دفتر کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ قریبی رابطہ کاری اور موثر اشتراک کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے بالخصوص زرعی شعبے میں نجی شعبے کے ساتھ تعاون بڑھانے کی حوصلہ افزائی کی تاکہ ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں، ویلیو چینز مضبوط ہوں اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ مل سکے۔ احد چیمہ نے پاکستان کے ترجیحی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے اے آئی آئی بی سے تیز رفتار تعاون اور مزید معاونت کی درخواست کا اعادہ کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت دیرپا ترقیاتی شراکت داروں کے ذریعے پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 11

مزید عدالتی جائزے کے متقاضی ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ بعض معاملات میں کسی بھی مبینہ خلاف ورزی کا حتمی تعین یا باضابطہ فیصلہ ابھی ہونا باقی ہوتا ہے، تاہم اس سے قبل بعض انتظامی اقدامات قانونی پیچیدگیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایسے معاملات کو آئین، قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق واضح اور متوازن انداز میں دیکھا جائے تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو مساوی قانونی تحفظ حاصل ہو سکے۔ معزز عدالت نے ابتدائی سماعت کے دوران اٹھائے گئے نکات کو قابل غور قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت، کسٹمز حکام اور دیگر متعلقہ اداروں سے تفصیلی جواب طلب کیا ہے۔ مزید برآں قواعد و ضوابط اور ایس آر اوز کی قانونی حیثیت سے متعلق نکات پر معاونت کے لیے اٹارنی جنرل آف پاکستان کو بھی نوٹس جاری کر دیا گیا ہے تاکہ عدالت کو مکمل قانونی معاونت فراہم کی جا سکے۔ درخواست گزار کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ عدالت نے اس مرحلے پر کوئی حتمی فیصلہ یا رائے نہیں دی اور نہ ہی مقدمہ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہوا ہے، بلکہ آئندہ کارروائی متعلقہ فریقین کے جوابات، قانونی معاونت اور مزید سماعت کے بعد آگے بڑھے گی۔ کسٹمز کلیئرنگ ایجنٹس برادری نے اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ہمیشہ قومی محصولات کے تحفظ، شفاف نظام، قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری اور کسٹمز حکام کے ساتھ مثبت و تعمیری تعاون پر یقین رکھتی ہے۔ برادری کے مطابق اس آئینی درخواست کا مقصد اداروں کے احترام کے دائرے میں رہتے ہوئے صرف قانونی نکات کی وضاحت اور ایک متوازن، شفاف اور قابل اعتماد نظام کے فروغ میں معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ تمام متعلقہ فریق اعتماد اور قانونی تحفظ کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔

بقیہ 12

مصنوعی اضافے کو روکنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں، جس پر رکشہ مالکان، ٹیکسی ڈرائیورز اور عام شہریوں نے ضلعی انتظامیہ خصوصاً اے ڈی سی جنرل انور کاکڑ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، گزشتہ رات تک کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں ایرانی پٹرول 270 روپے فی لیٹر کے حساب سے فروخت ہو رہا تھا، تاہم صبح ہوتے ہی مختلف پٹرول پمپس اور فروخت کے مراکز پر اس کی قیمت اچانک بڑھا کر 290 روپے فی لیٹر تک کر دی گئی۔ قیمتوں میں اس اچانک اور بلاجواز اضافے سے شہریوں اور ٹرانسپورٹرز میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی، جنہوں نے ضلعی انتظامیہ سے اس لوٹ مار کے خلاف فوری کارروائی کا پرزور مطالبہ کیا تھا۔ یو این اے کے مطابق، عوامی شکایات موصول ہوتے ہی اے ڈی سی جنرل انور کاکڑ نے معاملے کی سنگینی کا فوری نوٹس لیا اور متعلقہ مجسٹریٹس و حکام کو ایرانی پٹرولیم مصنوعات کی فروخت اور نرخوں کی نگرانی سخت کرنے کی ہدایت جاری کی۔ انتظامیہ کی خصوصی چیکنگ ٹیموں نے شہر کے مختلف علاقوں میں پٹرول فروخت کرنے والے مراکز کا تفصیلی معائنہ کیا اور من مانے نرخ وصول کرنے والے عناصر کو سخت تنبیہ کی، جس کے بعد قیمتوں میں استحکام آنے کی واضح توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ ٹرانسپورٹرز اور شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ ایرانی پٹرولیم مصنوعات غریب صارفین، رکشہ و ٹیکسی ڈرائیورز کے لیے ایک سستا متبادل ہیں، تاہم اس کی قیمتوں میں من مانا اضافہ ان کے روزگار اور گھریلو بجٹ پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی سپلائی اور قیمتوں کی مستقل نگرانی کا موثر نظام وضع کیا جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی مافیا مصنوعی قلت یا ذخیرہ اندوزی کے ذریعے قیمتیں نہ بڑھا سکے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوامی مفادات کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور من مانی قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ 13

بہترین رہیں تاکہ حجاج کو ہر لمحہ حکومت پاکستان، وزارت مذہبی امور اور حج مشن کے ساتھ کھڑے ہونے کا احساس ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ حجاج کرام پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہیں جن کی زبانیں اور کلچر الگ الگ ہیں، اس لیے ناظمین کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ وہ پاکستان حج مشن مکہ مکرمہ (العزیزیہ) میں مکتب ناظمین سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈی جی حج، پاکستان حج مشن عبدالوہاب سومرو، چیف کوآرڈینیٹر مرزا علی محسود، کوآرڈینیٹر مکہ ذوالفقار خان، کوآرڈینیٹر ایف ایف ایچ ڈی سی ناصر عزیز، ڈپٹی کوآرڈینیٹر صداقت علی اعوان، ڈائریکٹر مکہ محمد عارف اسلم راؤ، ڈپٹی ڈائریکٹر مکہ عزیز اللہ سمیت پاکستان حج مشن کے دیگر حکام بھی موجود تھے۔ مکتب ناظمین سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی ہدایات کے مطابق حجاج کی سہولت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی اور مکہ میں ڈی جی حج مشن سمیت پورا عملہ خود فیلڈ مانیٹرنگ کر رہا ہے۔ انتظامی امور کے تحت ہر 188 عازمین حج کے ساتھ ایک ناظم ڈیوٹی پر مامور کیا گیا ہے، جو پاکستان سے روانگی، مکہ و مدینہ میں رہائش، مناسک اور واپسی تک مسلسل حجاج کے ہمراہ رہے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خادم حرمین شریفین اور سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی ہدایات پر سعودی وزارت حج و عمرہ نے پوری دنیا کے مسلمانوں کی حج کے موقع پر میزبانی کے لیے مثالی انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے ناظمین کو یاد دلایا کہ اللہ نے انہیں اس عظیم خدمت کے لیے چنا ہے، لہٰذا وہ 100 فیصد کارکردگی دکھا کر اپنے کیریئر کو کامیاب اور آخرت کو سنواریں! بہترین کارکردگی پر سرٹیفکیٹس دیے جائیں گے۔ خطاب کے اختتام پر حجاج کی خدمت؟ ہماری عبادت! کے سلوگن اور پرجوش نعروں کو گونج اٹھے۔

بقیہ 14

ادا کرتے ہوئے پولیو کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی صحت کا تحفظ اور ویکسی نیشن کوریج میں اضافہ حکومت پاکستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ویکسین پالیسی کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے اور اس کے موثر نفاذ کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ویکسین کی مقامی پیداوار کے فروغ کیلئے انڈونیشیا، چین اور سعودی عرب جیسے ممالک کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتا ہے جبکہ اس ضمن میں گاوی سے تکنیکی رہنمائی اور مشاورت کی درخواست بھی کی گئی ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کمیونٹی آگاہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ماضی میں میڈیا کے ذریعے موثر آگاہی مہمات کی کمی کے باعث ایچ پی وی ویکسی نیشن کے پہلے مرحلے میں مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے عوامی اعتماد بحال کرنے کیلئے اپنی بیٹی کو ویکسین لگوا کر عملی مثال قائم کی جس کے نتیجے میں ویکسین کی قبولیت 80 فیصد تک بڑھ گئی۔ انہوں نے شراکت دار اداروں پر زور دیا کہ شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے میڈیا مہمات کو نہایت حکمت عملی کے ساتھ ترتیب دیا جائے تاکہ ایچ پی وی ویکسی نیشن کے دوسرے مرحلے میں مزید بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان نے گاوی کے ساتھ اپنی کو۔فنانسنگ ذمہ داری ادا کر دی ہے جو حکومت کے عزم اور پائیداری کی جانب ایک واضح اور مضبوط اشارہ ہے۔ وفاقی وزیر نے مشکل اور دور دراز علاقوں میں ہیکسا ویلنٹ ویکسین کے پائلٹ منصوبے کیلئے گاوی سے معاونت کی درخواست بھی کی تاکہ مستقبل میں پینٹا ویلنٹ سے ہیکسا ویلنٹ ویکسین کی جانب منتقلی کی راہ ہموار ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو پروگرام اور حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کے درمیان ہم آہنگی اور انضمام کے حوالے سے حکومت 2027 کے وسط تک فیصلہ کرے گی جبکہ دونوں پروگرامز کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اہم عہدوں پر تقرریاں بھی مکمل کر لی گئی ہیں۔ سی ای او گاوی ڈاکٹر ثانیہ نشتر نے وفاقی وزیر صحت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان گاوی کیلئے ایک ترجیحی ملک ہے اور تنظیم پاکستان میں ویکسی نیشن کوریج میں اضافے اور کمیونٹی سطح پر پائی جانے والی مزاحمت کے خاتمے کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے شفافیت اور موثر میڈیا مہمات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مشکل علاقوں میں ہیکسا ویلنٹ ویکسین کے پائلٹ منصوبے کی حمایت کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر ثانیہ نشتر نے پاکستان کی جانب سے کو۔فنانسنگ ادائیگی کو حکومتی ملکیت اور پائیداری کی جانب ایک اہم اور مثبت پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گاوی کی ٹیم پاکستان کے ویکسی نیشن پروگرام کو مزید مضبوط بنانے کیلئے معاونت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے۔

بقیہ 15

سیف ملک) محفوظ دودھ (کے پائلٹ پراجیکٹس قائم کئے جائیں تاکہ پاکستان میں غذائی بحران سے نمٹنے، دیہی معاش کو مضبوط بنانے، غذائی تحفظ کو بہتر بنانا اور قومی ٹیکس بیس کو وسعت دی جا سکے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں سی ای او پاکستان ڈیری ایسوسی ایشن ڈاکٹر شہزاد امین، چیئرمین اور سی ای او فوجی فوڈز عثمان ظہیر احمد و دیگر نے پریس کانفرنس میں پاکستان کے غذائی بحران سے نکلنے، دیہی معاش کو مضبوط بنانے، غذائی تحفظ کو بہتر بنانے، اور قومی ٹیکس بیس کو وسعت دینے کے لیے ڈیری سیکٹر کی ہنگامی اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ دودھ غذائیت کی فراہمی کے سستے ترین اور موثر ترین طریقوں میں سے ایک ہے، جو بچوں کی نشوونما، قوت مدافعت، ماں کی صحت اور ذہنی ترقی کے لیے ضروری ہے، پاکستان کا ڈیری سیکٹر زراعت کا سب سے بڑا جزو ہے اور غذائیت معاشی ترقی اور دیہی روزگار کا ایک اہم ستون ہے، سالانہ 4۔ 72 ارب لٹر کے ساتھ دنیا کا چوتھا بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہونے کے باوجود یہ شعبہ 95 فیصد غیر رسمی غیر دستاویزی کم پیداواری اور غیر منظم ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محفوظ اور سستا دودھ ہر پاکستانی شہری کا آئینی حق ہے، پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 40 فیصد بچے اسٹنٹنگ) کم نشوونما (کا شکار ہیں جبکہ غذائی قلت کی وجہ سے پاکستان کو سالانہ تقریباً 7.6 ارب امریکی ڈالر) جی ڈی پی کا 3 فیصد (کا نقصان ہوتا ہے، انہوں نے بتایا کہ تجارت کے قابل دودھ کے صرف 0 5 فیصد کو رسمی) دستاویزی (دھارے میں لانے سے تقریباً ساڑھے سات ٹریلین روپے کا ٹیکس حاصل ہو سکتا ہے اور جی ایس ٹی کی مد میں 1300 ارب روپے سے زائد کی آمدن ہو سکتی ہے جبکہ اس کے ساتھ ہی کسانوں کی آمدنی اور غذائیت کے نتائج میں بھی بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیری کی صنعت پاکستان کی دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے جو زرعی جی ڈی پی میں تقریباً 65 فیصد اور قومی جی ڈی پی میں 14.7 فیصد حصہ ڈالتی ہے، اور تقریباً 10 ملین دیہی خاندانوں اور 50 ملین لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے، کھلے دودھ کے برعکس پیکڈ دودھ صارفین تک پہنچنے سے پہلے باقاعدہ پروسیسنگ، کولڈ چین مینجمنٹ، اور متعدد حفاظتی و معیاری جانچ پڑتال سے گزرتا ہے۔ ایسوسی ایشن رہنماؤں نے ملکوشڈ اور خشک دودھ پر پاکستان کے 18 فیصد جی ایس ٹی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عالمی سطح پر سب سے زیادہ قرار دیا کیونکہ اس کے مقابلے میں ان بیشتر ممالک میں جہاں دودھ کو ایک لازمی غذائی شے سمجھا جاتا ہے یہ شرح 0 سے 5 فیصد ہے۔ پی ڈی اے نے موقف اختیار کیا کہ زیادہ ٹیکس محفوظ دودھ کو عام آدمی کی پہنچ سے دور کر دیتا ہے اور صارفین کو غیر محفوظ کھلے دودھ کی طرف دھکیلتا ہے اور غیر رسمی معیشت کو مضبوط کرتا ہے، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈیری سیکٹر کی اصلاحات غذائیت کو بہتر بنانے، کسانوں کے روزگار کو مضبوط بنانے، معیشت کو رسمی بنانے، موسمیاتی لچک کو سہارا دینے، اور مالیاتی پائیداری کو بڑھانے کیلئے آئندہ بجٹ سائیکل میں ڈیری اصلاحات کو ترجیح دیں اور ڈیری کو پاکستان کی معاشی ترقی عوامی صحت اور قومی ترقی کے اسٹریٹجک محرک کے طور پر تسلیم کریں۔

بقیہ 16

مکالمے اور امن کا پیغام دیتی ہیں، قدیم گندھارا تہذیب، جس کے آثار ٹیکسلا، سوات، پشاور، مردان اور چارسدہ میں پھیلے ہوئے ہیں نے بدھ تعلیمات، فن، تعمیرات اور فلسفے کے فروغ میں تاریخی کردار ادا کیا، وہ منگل کو قائد اعظم یونیورسٹی کے ٹیکسلا انسٹی ٹیوٹ آف آرکیالوجی اینڈ سولائزیشنز میں منعقدہ "پاکستان کے بدھ ورثے پر تیسری بین الاقوامی کانفرنس" کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ کانفرنس محض ایک علمی فورم نہیں بلکہ بین الثقافتی مکالمے، علمی تعاون اور عالمی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے قائد اعظم یونیورسٹی کے ہیومنسٹک بدھ ازم ریسرچ سینٹر اور تمام شراکت دار اداروں کو گندھارا تہذیب اور پاکستان کے بدھ ورثے کے تحفظ، تحقیق اور فروغ کے لیے اس اہم اجتماع کے انعقاد پر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم گندھارا تہذیب، جس کے آثار ٹیکسلا، سوات، پشاور، مردان اور چارسدہ میں پھیلے ہوئے ہیں نے بدھ تعلیمات، فن، تعمیرات اور فلسفے کے فروغ میں تاریخی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ گندھارا تہذیب جنوبی ایشیائی اور یونانی روایات کا ایک شاندار امتزاج تھی اور یہ انسانیت کے مشترکہ ثقافتی ورثے کا بیش بہا حصہ ہے۔ وفاقی وزیر نے وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے حالیہ برسوں میں اہم بدھ آثار قدیمہ کے مقامات کی بحالی اور تحفظ، تاریخی مقامات کی بہتر نگرانی و انتظام، آثار قدیمہ کی تحقیق اور بین الاقوامی علمی تعاون کے فروغ، تاریخی نوادرات کی ڈیجیٹل دستاویز سازی، مذہبی سیاحت کے فروغ، اور گندھارا ورثے سے متعلق عالمی آگاہی بڑھانے کے لیے کانفرنسوں اور ثقافتی تبادلوں کے انعقاد جیسے نمایاں اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بین الاقوامی تنظیموں، جامعات، ماہرین آثار قدیمہ اور ثقافتی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو مزید مضبوط بنا رہا ہے تاکہ اس قیمتی ورثے کا موثر تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کا مقصد بدھ ورثے پر تحقیق کو فروغ دینا، علمی مکالمے کی حوصلہ افزائی، آثار قدیمہ اور تحفظ کے شعبوں میں عالمی تعاون کو مضبوط کرنا اور بدھ تہذیب کے مرکز کے طور پر پاکستان کے تاریخی کردار کو اجاگر کرنا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایسے وقت میں جب دنیا تقسیم اور تنازعات کا شکار ہے، گندھارا تہذیب اور گوتم بدھ کی تعلیمات انسانیت کو برداشت، بقائے باہمی، مکالمے اور امن کا پیغام دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدار علاقائی ہم آہنگی اور ثقافتی تعاون سے متعلق پاکستان کے وژن سے مکمل ہم آہنگ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا ثقافتی تنوع اس کی بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے اور بدھ ورثے کا تحفظ مذہبی تنوع، ثقافتی کثرتیت اور مشترکہ انسانی تاریخ کے احترام کا مظہر ہے۔ وفاقی وزیر نے آثار قدیمہ کے ماہرین، تحفظ آثار کے ماہرین، جامعات، مقامی کمیونٹیز اور ثقافتی اداروں کی خدمات کو بھی سراہا جو ان قیمتی خزانوں کے تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ کانفرنس گندھارا تہذیب کے تحفظ، فروغ اور عالمی سطح پر شناخت کے لیے موثر سفارشات پیش کرے گی۔ وفاقی وزیر نے بین الاقوامی مندوبین کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس علمی تعاون، ثقافتی دوستی اور اقوام کے درمیان باہمی احترام کو مزید فروغ دے گی۔ واضح رہے کہ پانچ روزہ بین الاقوامی کانفرنس 23 مئی 2026 تک جاری رہے گی، جس کا اہتمام قائد اعظم یونیورسٹی کے ہیومنسٹک بدھ ازم ریسرچ سینٹر نے قومی و بین الاقوامی شراکت دار اداروں کے تعاون سے کیا ہے۔ ان اداروں میں سلک روڈ سینٹر، یونیورسٹی ملایا کا ہیومنسٹک بدھ ازم ریسرچ سینٹر، فو گوانگ شان ایجوکیشن سینٹر ملائیشیا، پاکستان ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، اور خیبر پختونخوا کے محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر شامل ہیں۔ کانفرنس میں پاکستان اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے اسکالرز، مذہبی رہنما، ماہرین تحفظ آثار، بدھ ممالک کے سفراء، راہب اور نوجوان نمائندگان شریک ہیں، جو پاکستان کے تیسری صدی قبل مسیح سے تعلق رکھنے والے بدھ اور گندھارا ورثے پر مکالمے اور علمی تبادلے کو فروغ دے رہے ہیں۔ کانفرنس میں ڈائریکٹر اے پی پی عاصم کھچی اور ایکٹنگ وائس چانسلر قائد اعظم یونیورسٹی ڈاکٹر ظفر نواز جسپال بھی شریک تھے۔ شرکاء گندھارا خطے کے اہم بدھ تاریخی مقامات کا دورہ بھی کریں گے۔ منتظمین نے 2022 اور 2024 میں منعقدہ سابقہ کانفرنسوں کے لیے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے مسلسل تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزارت کی حوصلہ افزائی نے پاکستان کے ثقافتی اور مذہبی ورثے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس سے پہلے وفاقی وزیر نے قائد اعظم یونیورسٹی میں نئے کھلنے والے گندھارا سنٹر اور لائبریری کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے لائبریری میں بدھ ازم پر کتابوں کا بھی جائزہ لیا اور یونیورسٹی کے اس اقدام کو سراہا۔

بقیہ 17

وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی جانب سے وزیر اعظم یوتھ سکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نیوٹیک کے ذریعے مہارتوں کی ترقی اور آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور بلوچستان میں دانش سکولوں کے قیام کے لیے پیش کی گئی سمری کا جائزہ لیا گیا، کمیٹی نے تکنیکی ضمنی گرانٹ کی صورت میں 3 ارب 91 کروڑ 52 لاکھ 40 ہزار روپے مختص کرنے کی منظوری دیدی۔ اجلاس میں وزارت داخلہ و انسداد منشیات کی جانب سے پیش کی گئی دو سمریوں کی بھی منظوری دی گئی جن میں جاری مالی سال کے دوران وزیر اعظم آفس کی مرمت و دیکھ بھال کے لیے 16 کروڑ روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ اور ضلع خیبر کے علاقے شاکس میں فرنٹیئر کور خیبر پختونخوا (شمالی) ہسپتال کی جاری آپریشنل ضروریات کے لیے 48 کروڑ روپے کی منظوری شامل ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ پاکستان پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پاک پی ڈبلیو ڈی) کے خاتمے کے بعد وزیر اعظم آفس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کو منتقل کر دی گئی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ایف سی کے پی (شمالی) ہسپتال کے لیے منظور شدہ فنڈز ایف سی اہلکاروں، شہدا کے اہل خانہ اور زخمی جوانوں کو بلا تعطل طبی اور آپریشنل سہولیات کی فراہمی میں معاون ثابت ہوں گے۔ اجلاس میں وزارت قومی صحت خدمات، ضوابط و کوآرڈی نیشن کی جانب سے جاری مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں وزیر اعظم قومی صحت پروگرام (چوتھا نظر ثانی شدہ) کے لیے 1 ارب 50 کروڑ روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ سے متعلق سمری کی منظوری دی گئی، یہ پروگرام جو پہلے صحت سہولت پروگرام کے نام سے جانا جاتا تھا، مکمل طور پر سرکاری فنڈنگ پر مبنی سماجی صحت تحفظ کا منصوبہ ہے۔ جس کا مقصد صحت کی سہولیات تک رسائی کو وسعت دینا اور طبی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔ اجلاس میں وزارت امور کشمیر و گلگت بلتستان کی جانب سے پیش کی گئی سمری کی بھی منظوری دی گئی، اس کے تحت 1989 کے جموں و کشمیر مہاجرین کے لیے ماہانہ گزارہ الاؤنس 3 ہزار 500 روپے سے بڑھا کر 6 ہزار روپے فی کس کرنے کی منظوری دی گئی جس کا اطلاق یکم فروری 2026 سے ہوگا۔ اس مقصد کے لیے 30 جون 2026 تک کے عرصے کے لیے 57 کروڑ 88 لاکھ 38 ہزار روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ بھی منظور کی گئی۔ کمیٹی نے متعلقہ وزارت کو آئندہ بجٹ سائیکل کے دوران مستقبل کی مالی ضروریات وزارت خزانہ کے ساتھ نمٹانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزارت ریلوے کی جانب سے وزیر اعظم اسسٹنس پیکج کے تحت واجب الادا ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے اضافی گرانٹ سے متعلق سمری کا جائزہ لیا گیا، تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی نے وزیر اعظم اسسٹنس پیکج کے لیے 1 ارب روپے کی منظوری دی اور ریلوے ڈویژن کو اپنی پنشن واجبات کا جامع جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ ای سی سی نے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو بھی وزیر اعظم اسسٹنس پیکج سے متعلق مجموعی پالیسی فریم ورک کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی سمری پر نیشنل ایگری ٹریڈ اینڈ فوڈ سیفٹی اتھارٹی) ناٹفسا (کو فعال بنانے کے لیے 1 ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ کی منظوری بھی دی گئی، یہ اتھارٹی خوراک کے تحفظ، نباتاتی صحت، لائیو سٹاک اور زرعی کیمیکلز سے متعلق ریگولیٹری نگرانی کو بین الاقوامی معیارات اور تجارتی تقاضوں کے مطابق مضبوط بنانے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ اجلاس میں وزارت بحری امور کی جانب سے پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (پی این ایس سی) کی تنظیم نو سے متعلق سمری کی اصولی منظوری بھی دی گئی جس کے تحت 30 فیصد حصص فروخت کیے جائیں گے اور انتظامی کنٹرول نیشنل لاجسٹکس کارپوریشن (این ایل سی) کو منتقل کیا جائے گا۔ کمیٹی نے متعلقہ حکام کو ابھرتے ہوئے بحری اور ٹرانس شپمنٹ مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے اس عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں صنعت و پیداوار ڈویژن کی جانب سے پیش کردہ پاکستان کے قیمتی پتھروں کی صلاحیت سے استفادہ کرنے کی قومی پالیسی 2030-2026 کی بھی منظوری دی گئی، اس پالیسی کا مقصد قیمتی پتھروں کے شعبے کو باضابطہ بنانا، ویلیو ایڈیشن اور جدید کان کنی کے طریقوں کو فروغ دینا، برآمدات میں اضافہ کرنا اور خصوصاً گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا اور آزاد جموں و کشمیر میں علاقائی اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ، وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین، وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سمیت متعلقہ وزارتوں، ڈویژنز اور ریگولیٹری اداروں کے وفاقی سیکرٹریز اور سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 18

صحت میرے دل کے قریب ترین شعبے ہیں اور ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور خوشحال پاکستان کے لیے معیاری صحت اور تعلیم کی فراہمی ناگزیر ہے۔ نرسز کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہسپتالوں کا معیار ایسا ہونا چاہیے کہ شہریوں کو علاج کی غرض سے بیرون ملک جانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ ملتان میں مختیار ہسپتال کا قیام صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ تقریب کا اہتمام معروف انٹرنیشنل ہسپتال اور موون پک ہوٹل سیفارس کے باہمی اشتراک سے کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ نرسنگ کا شعبہ طب میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جو مشکل ترین حالات میں نہ صرف مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں بلکہ ان کے اہل خانہ کو بھی حوصلہ، امید اور اعتماد فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نرسنگ برادری کی خدمات انسانیت کے لیے عظیم سرمایہ ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں اور انتھک خدمات کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید اصلاحات وقت کی اہم ضرورت ہیں اور سینیٹ آف پاکستان عوامی صحت کے نظام کو مضبوط، موثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ پاکستان نرسنگ اینڈ مڈوائفری کونسل بل 2026 پر دستخط کیے جا چکے ہیں جس کے ذریعے نرسنگ کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ معیار کو عالمی سطح کے مطابق استوار کرنے میں مدد ملے گی۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ٹیلی میڈیسن، مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی صحت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں لا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی جدید خطوط پر تربیت ناگزیر ہے تاکہ پاکستان کا نظام صحت عالمی معیار کے مطابق استوار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی وسائل میں سرمایہ کاری دراصل قومی استحکام، معاشی ترقی اور سماجی خوشحالی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نرسنگ کمیونٹی کو بہتر ورکنگ ماحول، مساوی مواقع اور پیشہ ورانہ ترقی کے وسیع امکانات فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تربیت یافتہ افرادی قوت کی دنیا بھر میں بڑی قدر کی جاتی ہے جو اس امر کا ثبوت ہے کہ اگر مقامی سطح پر معیاری سہولیات اور تربیت فراہم کی جائے تو پاکستانی نوجوان عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ملتان میں مختیار شیخ ہسپتال کا قیام عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے اور اسی طرز کے جدید اور معیاری طبی مراکز ملک بھر میں قائم کیے جانے چاہئیں تاکہ ہر شہری کو اس کے دروازے پر معیاری علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری طبی سہولیات ہر شہری کا بنیادی حق ہیں اور ہمیں اجتماعی طور پر ہسپتالوں کا معیار بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند، مضبوط اور خوشحال پاکستان ہم سب کا مشترکہ وژن ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت، پارلیمنٹ، طبی ماہرین، نرسنگ برادری اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ چیئرمین سینیٹ نے عالمی یوم نرسز کے موقع پر ایک بار پھر نرسنگ برادری کی قومی خدمات، جذبہ ایثار اور انسان دوستی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان محسنوں کی قربانیوں کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔

بقیہ 19

کے دوران 56 پاکستانی پاسپورٹس، جعلی و مشکوک ویزا اسٹیمپس، مشتبہ جعلی بینک دستاویزات اور اہم ڈیجیٹل شواہد برآمد کیے گئے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ملزم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ چینی بزنس ویزوں کے حصول کے لیے جعلی بینک اسٹیٹمنٹس، گارنٹی لیٹرز اور دیگر جعلی دستاویزات بھاری رقوم کے عوض تیار کرتا تھا۔ ملزم کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ نیٹ ورک میں شامل دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایف آئی اے انسانی اسمگلنگ، ویزا فراڈ اور جعلی دستاویزات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔

بقیہ 20

(جی اے آر ایل) کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان پٹرولیم، جیو سائنسز اور معدنی تحقیق کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ منگل کو پٹرولیم ڈویژن سے جاری اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر نے پاکستان اور جاپان کے درمیان جیو سائنسز اور معدنی تحقیق کے میدان میں طویل عرصے سے جاری سائنسی تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ جاپانی حکومت اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کی معاونت سے جی اے آر ایل کا قیام اور اس کی ترقی دونوں ممالک کے درمیان مضبوط سائنسی شراکت داری کی ایک اہم مثال ہے۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان حکومت معدنیات کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے اور روایتی طرز تلاش و استخراج کی جگہ جدید ٹیکنالوجی متعارف کرائی جا رہی ہے تاکہ پائیدار ترقی، بہتر پیداواری استعداد اور معدنی صنعت میں ویلیو ایڈیشن کو فروغ حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ جدید سائنسی تحقیق اور جدید آلات کے استعمال سے معدنی وسائل کی بہتر انداز میں نشاندہی اور موثر استعمال ممکن بنایا جا رہا ہے۔ دورے کے دوران جی اے آر ایل کی تاریخ، ارتقائی مراحل، جدید کاری اور موجودہ تحقیقی و تکنیکی صلاحیتوں پر مشتمل ایک دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی۔ بعد ازاں وفاقی وزیر اور جاپانی سفیر نے لیبارٹری کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے سائنسدانوں اور ماہرین سے ملاقات کی جنہوں نے انہیں جاری تحقیقی سرگرمیوں اور جدید تجزیاتی سہولیات سے آگاہ کیا۔ جاپانی سفیر اکاماتسو شوچی نے پاکستان کی جانب سے سائنسی انفراسٹرکچر کی مضبوطی اور تحقیق کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جاپان جیو سائنسز کے شعبے میں تکنیکی تعاون، سائنسی تبادلوں اور استعداد کار میں اضافے کے لیے پاکستان کے ساتھ تعاون جاری رکھنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق دونوں فریقین نے جیولوجیکل سروے آف پاکستان اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی کے درمیان جدید تجزیاتی سائنس، لیبارٹری طریقہ کار، سائنسی ورک فلو، تکنیکی تربیت اور استعداد کار بڑھانے سے متعلق جاری روابط پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور جاپان کے درمیان پٹرولیم، جیو سائنسز اور معدنی تحقیق کے شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔ تقریب میں وزارت پٹرولیم، جیولوجیکل سروے آف پاکستان، جاپانی سفارتخانے اور جائیکا پاکستان آفس کے سینئر حکام نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 21

واٹس ایپ اکاؤنٹ اگر کسی غیر فعال، بلاک، منسوخ شدہ یا غیر رجسٹرڈ سم سے منسلک ہے تو جلد ہی ناقابل رسائی ہو سکتا ہے۔ پی ٹی اے نے کہا کہ اپنے اکاؤنٹس، چیٹس، رابطوں اور ڈیجیٹل شناخت کے تحفظ کیلئے یقینی بنائیں کہ آپ کا واٹس ایپ نمبر فعال سم سے منسلک ہو۔ پوسٹ میں اس حوالے سے صارفین کو کچھ ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

TENDER NOTICE

The PLANNING P&D DEPARTMENT invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2526051057701 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee 1,500 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	ICT Equipment(Network, surveillance devices, storage devices, Office Equipment) (Total Item(s) Count: 4)	2 %

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 6,500,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 6,000,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Bidder must provide and affidavit on notarized stamp paper (100) to complete the work within 22 days Last three years Audit reports Affidavit on stamp paper Rs.100/- in fovor of the procuring agency with the tender TES Number and work title, duly notarized to the effect that the bidder has submitted, correct and complete information along with the bid/offer. if any document/information is found forgetd/engineereed/fake/bogus at any stage, the bidder will be declared blacklisted in accordance with the law followed by forfeiture of performance guarantee of call deposit. LOCAL PRESENCE (MANDATORY) **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 05 June, 2026till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System Address: Planning & Development Department Block No13 Civil Secretariat Zarghoon Road Quetta Phone no: 0819202276
Email: pnd.official4031@gmail.com

PRQ No.5163/19-05-2026

Section Officer
PLANNING P&D DEPARTMENT

APPOINTMENT OF HONORARY CONVENER

OF THE SEARCH COMMITTEE FOR VICE CHANCELLORS OF PUBLIC SECTOR UNIVERSITIES

The Government of Balochistan, Colleges, Higher & Technical Education Department invites applications from distinguished academicians for the honorary position of Convener of the Search Committee, to be constituted for the appointment of Vice Chancellors of Public Sector Universities in the Province of Balochistan.

Qualification: PhD degree from a reputable HEC-recognized university/institution.
Experience: At least 25 years of experience as a researcher, teacher, and academic administrator, preferably in reputable universities, with proven leadership, professional integrity, educational policy formulation, and administrative abilities in the field of higher education.
Publications: At least twenty (20) international research publications in HEC-recognized international research journals.
Tenure: The honorary appointment will be made for a period of three (03) years.
Application Requirements: Applicants must submit the following documents:

- Letter of intent.
- Detailed Curriculum Vitae (CV)/Resume
- Details of academic qualifications, professional experience, research publications, achievements, awards, etc.
- CNIC & recent passport-size photographs.

Submission of Applications: Applications along with all required documents may be submitted through email at hedbalochistan@gmail.com, and gobhighereducation@gmail.com or sent to the office of Under Secretary (Academics) Colleges, Higher & Technical Education Department Government of Balochistan, Civil Secretariat, Block No. 02, 1st Floor, Room No. 22, Quetta.
Last Date: Applications must be received within 15 days of this Advertisement.
Important Note: Candidates interested in appointment as Vice Chancellor or Pro-Vice Chancellor in any Public Sector University of Balochistan are discouraged from applying for the position of Convener of the Search Committee.

PRQ No.5174/19-05-2026

Under Secretary (Academics)
Colleges, Higher & Technical Education Department
Government of Balochistan, Quetta **Phone: 081-9202063**